وقال ربكم

ادعونی استجب لکم

حصن المسلم

ترتیبِ نو، اضافہ جات اور ہر حدیث پر حکم

مسنون اذکار اور دعاؤں کا خوبصورت مجموعہ

تصحیح شدہ جدید ایڈیشن

فضیلۃ الشیخ سعید بن علی القحطانی حفظہ اللہ

ترجمہ

فضیلۃ الشیخ حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر

مدینہ یونیورسٹی سے اعلیٰ تعلیم یافتہ فاضلین کی زیرِ سرپرستی قائم
تعلیمی، تحقیقی، تبلیغی ورفاہی ادارہ

جو خالصتاً قرآن وسنت کی روشنی میں، منہجِ سلف کے مطابق، تمام تر تعصّبات سے بالاتر رہ کر:

☆ دینِ اسلام کی خدمت، اور امتِ مسلمہ کے عقائد وافکار اور اعمال کی اصلاح کے لئے مصروفِ عمل ہے۔

☆ شعائرِ اسلام کا دفاع اور باطل افکار ونظریات کا مدلل رد خالص علمی انداز میں پیش کرتا ہے۔

☆ نظریاتی، معاشرتی ومالی معاملات اور دیگر جدید مسائل میں تفصیلی ومدلل تجزیہ اور شرعی حل تجویز کرتا ہے۔

☆ الیکٹرانک میڈیا میں اپنی ویب سائٹ: www.islamfort.com اور سوشل میڈیا کے صفحات کے ذریعہ تمام دنیا میں دینِ اسلام کی نشر واشاعت کا فریضہ انجام دے رہا ہے۔

☆ زندگی سے متعلقہ تمام مسائل کا شرعی حل، زبانی، تحریری اور آن لائن ہر طرح سے پیش کرتا ہے۔

☆ ہر عمر اور ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والے مرد وخواتین کے لئے مختلف اوقات میں دینی ودنیاوی تعلیم وتربیت کا خصوصی اہتمام کرتا ہے۔

☆ معاشرے میں غرباء ومساکین، یتیم وبیواؤں اور مستحق افراد کی حسبِ مقدور کفالت وتعاون کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔

لٰہذا آئیے! دینِ اسلام کی سربلندی کے اس عظیم مشن میں ہمارا ساتھ دیجئے

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر
islamfort1 www.islamfort.com www.mirc.org.pk 03222056928
info@islamfort.com +92 21 35896959

بسم الله الرحمن الرحيم

مركز المدينة العلمي لخدمة الكتاب والسنة

تحت رعاية خريجي الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر

AL-MADINAH ISLAMIC RESEARCH CENTER

فاضلین مدینہ یونیورسٹی کے زیر انتظام تعلیمی، تحقیقی، تبلیغی ورفاہی ادارہ

الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة

(اسلامک یونیورسٹی، مدینہ منورہ)

سے تعلیم حاصل کر کے آنے والے علماء کرام کی اس سوچ وفکر کی عملی تعبیر ہے جس کا مقصد لوگوں کو بے دینی، الحاد، جہالت اور شرک وبدعات کے اندھیروں سے نکال کر قرآن وحدیث کے خالص علم کی طرف لانا، شعائرِ اسلام اور سنتِ رسول ﷺ کا ہر محاذ پر دفاع کرنا اور منہجِ سلف کے مطابق دین اسلام کی خدمت ونصرت کرنا ہے۔

سرپرست اعلی

فضیلۃ الشیخ علامہ عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

شعبہ جات وپروجیکٹس

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر

میں حالیہ 17 فاضلین مدینہ یونیورسٹی موجود ہیں اور بحمد اللہ 10 شعبہ جات کے تحت 40 سے زیادہ پروجیکٹس جاری ہیں۔



فہرست مضامین

• عرض ناشر 10

• مقدمہ مترجم 18

• مقدمۂ مولف 22

ذکر سنت کے مطابق کرنا واجب ہے 22

ذکر کی اہمیت وفضیلت 22

• حمد وثنا، درود وسلام اور توبہ واستغفار 28

حمد وثنا، تکبیر اور لا الہ اللہ کی فضیلت 28

رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت 32

مسنون درود مثلاً: 33

توبہ واستغفار 34

• سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں 36

سوتے وقت کی دعائیں 36

رات کو کروٹ بدلتے وقت کی دعا 41

نیند میں گھبراہٹ یا وحشت کے وقت کی دعا 42

اچھا یا برا خواب آئے یا اچانک آنکھ کھل جائے تو کیا کرے؟ 42

نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں 43

• طہارت، اذان اور نماز 47

بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا 47

بیت الخلا سے نکلنے کی دعا 47
مسجد کی طرف جانے کی دعا 47
مسجد میں داخل ہونے کی دعا 48
مسجد سے نکلنے کی دعا 49
وضو سے پہلے کی دعا 49
وضو کے بعد کی دعا 49
اذان 50
اذان کا جواب: 53
اذان کے بعد درود شریف اور مسنون دعا 53
تکبیر (اقامت) 54
اکہری تکبیر 54
دہری تکبیر 55
تعوذ، بسملہ اور سورۂ فاتحہ 60
سورۂ فاتحہ کے بعد قرآنی تلاوت 61
رکوع کی دعائیں 62
رکوع سے اٹھنے کی دعائیں 64
سجدے کی دعائیں 65
دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں 67
تشہد اور درود وسلام 67
سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں 69
سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں 73
تسبیح کا طریقہ 77
قنوت وتر کی دعائیں 77
نماز وتر کے بعد کی دعا 78

نمازاستخارہ کی دعا 79
خیرخواہوں سے مشورہ: 80
قنوت نازلہ کا بیان 80
قنوت نازلہ 81
نمازِ جنازہ 82
نماز جنازہ کی دعائیں 82
بچے کی نمازِ جنازہ کی دعائیں 84
تعزیت کی دعائیں 86
میت قبر میں اتارتے وقت کی دعا 86
میت دفن کرنے کے بعد کی دعا 87
زیارتِ قبور کی دعا 87
قرآن اور نماز میں وسوسے سے بچاؤ کی دعا 87
سجدہ تلاوت کی دعائیں 88

• صبح وشام کے اذکار 90

اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم والی آیات اور دعائیں 103
فکرمندی اور غم سے نجات کی دعائیں 105
مشکلات کے حل کی دعا 106
بے قراری اور اضطراب کے وقت کی دعائیں 106
قرض سے نجات کی دعائیں 107
قرض واپس کرتے وقت کی دعا 109
مصیبت کے وقت نعم البدل مانگنے کی دعا 109
گھبراہٹ کے وقت کیا کہا جائے؟ 109
غصہ آجانے کے وقت کی دعا 110

سرکش شیطانوں کے مکر و فریب سے بچنے کی دعا 110
تدبیر الٹ جانے پر بے بسی کی دعا 110
پریشان آدمی اپنا حال کیسے بتائے؟ 111
جسم میں تکلیف محسوس ہو تو کیا کہے؟ 111
مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعا 112
دشمن اور صاحب سلطنت سے ملتے وقت کی دعا 112
بادشاہ کے ظلم سے خوف کی دعائیں 113
دشمن کے لیے بد دعا 114
لوگوں کے شر سے ڈرے تو یہ دعا مانگے 114
جسے ایمان میں شک ہو جائے وہ کیا کرے؟ 114
شرک سے محفوظ رہنے کی دعا 115
گناہ کر بیٹھے تو کیا کہے اور کیا کرے؟ 115
شیطان کب بھاگتا ہے؟ 116
دجال سے محفوظ رہنے کے وظائف 117
بدشگونی سے اظہارِ براءت کے لیے دعا: 117
اپنی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو کیا کہے؟ 118
ایسے شخص کے لیے دعا جسے گالی یا تکلیف دی ہو 118

• حج و عمرہ اور سفر کی دعائیں 119

سواری پر بیٹھنے کی دعا 119
آغازِ سفر کی دعا 119
کسی شہر میں داخل ہونے کی دعا 120
سواری پھسلنے کے وقت کی دعا 121
دورانِ سفر کی تسبیح 121

دورانِ سفر صبح کے وقت کی دعا 121
دورانِ سفر یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا 122
سفر سے واپسی کی دعا 122
مقیم کی مسافر کے لیے دعا 122
مسافر کی مقیم کے لیے دعا 123
سواری خریدنے والے کی دعا 123
حج یا عمرے کا احرام باندھنے والا لبیک کیسے کہے؟ 124
حجر اسود کے قریب جا کر اللہ اکبر کہنا 124
رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا 124
صفا اور مروہ کے مقام پر پڑھی جانے والی دعا 125
مشعر حرام کے پاس ذکر واذکار 126
رمئ جمرات کے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر 126
جانور ذبح کرتے یا اونٹ نحر کرتے وقت کی دعا 127

- کھانے پینے اور لباس سے متعلق دعائیں 128

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا 128
کھانے سے فراغت کے بعد کی دعائیں 128
مہمان کی میزبان کے لیے دعا 129
پلانے والے کے لیے دعا 130
نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا 130
نیا لباس پہننے کی دعا 130
نیا لباس پہننے والے کے لیے دعائیں 131
عام لباس پہننے کی دعا 131
لباس اتارتے وقت کی دعا 132

• روزمرہ کی دعائیں 133

گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں 133
گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا 133
بازار میں داخل ہونے کی دعا 134
چاند دیکھنے کی دعا 134
روزہ افطار کرتے وقت کی دعائیں 134
افطار کرانے والے کے لیے دعا 135
نفلی روزے میں دعوت قبول نہ کرنے والے کی دعا 135
روزے دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے؟ 136
چھینک کی دعائیں 136
شادی کرنے والے کی اپنی بیوی کو دعا 137
بیوی کے پاس آنے سے پہلے کی دعا 137
نومولود کی مبارکباد 138
مبارکباد سننے والا کیا جواب دے؟ 138
خوشخبری کی بات سننے والا کیا کہے؟ 138
خوشی کے وقت کی دعا 139
خوشخبری ملنے پر سجدۂ شکر 139
بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینے کی دعا 139
شام کے وقت بچوں کی نگرانی کا حکم 140
جب مسلمان اپنی تعریف سنے تو کیا کہے؟ 140
مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف میں کیا کہے؟ 140
مغفرت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟ 141
محبت کا اظہار کرنے والے کے لیے دعا 141
حسن سلوک کرنے والے کے لیے دعا 141

برکت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟ 141
مال و دولت خرچ کرنے والے کے لیے دعا 141
دوران مجلس کی دعا 142
کفارۂ مجلس 142
کثرت سے سلام کہنے کی تلقین 143
کافر کے سلام کا جواب 143
قحط سالی سے بچاؤ اور بارش کی دعائیں 144
آندھی کی دعائیں 144
بادل گرجنے کی دعا 145
بارش دیکھ کر کیا کہا جائے؟ 145
بارش کے بعد کی دعا 146
بارش ضرورت سے زائد ہو جائے تو کیا کہا جائے؟ 146
مرغ بولنے کے وقت کی دعا 146
گدھا رینکنے کے وقت کی دعا 147
رات کو کتوں کے بھونکنے کے وقت کی دعا 147
بیمار پرسی کی فضیلت 147
بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعائیں 148
زندگی سے ناامید مریض کی دعائیں 148
قریب الموت کو تلقین کرنے کا حکم 149
میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا 149

• دیگر اہم دعائیں 151

❶ برے پڑوسی، بد اخلاق بیوی، نافرمان اولاد اور بد طینت دوست سے پناہ کی دعا 151
❷ دین پر ثابت قدمی اور ایمان میں اضافہ کی دعا 152

3 ایمان پر موت اور جنت میں نبی ﷺ کی رفاقت کی دعا 153
4 برے اخلاق سے بچنے کی دعا 153
5 علم میں اضافہ کی دعا 153
6 فقر و فاقہ اور ذلت سے بچنے کی دعا 153
7 نفس مطمئنہ کی دعا 154
8 حوادث اور آفات سے بچنے کی دعا 154
9 فتنوں، مصائب اور ظالموں کے ظلم سے بچنے کی دعا 155
10 تمام امراض سے بچنے کی دعا 157
11 مال و اولاد میں برکت کی دعا 157
12 دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں حاصل کرنے کی دعا 158
13 قیامت کے دن بلند مقام حاصل کرنے کی دعا 159

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

عرض ناشر

اَلحَمدُ للهِ ربِّ الْعالَمین والصّلٰوۃُ والسّلامُ علیٰ خاتَمِ الأنبیاءِ و سیِّدِ المُرسَلیْن وعلیٰ آله و صَحْبِه أجْمعیْن وأزْواجِه أمّھاتِ المُؤْمنیْن وَ مَنْ تَبِعَھُمْ بإحْسانٍ إلیٰ یوْمِ الدِّیْن
أمّا بعد!

اللہ تعالیٰ جو اس کائنات اور کائنات کی ہر مخلوق کا اکیلا خالق ومالک، رازق ومدبّر اور معبودِ برحق ہے، جو ہر قسم کی نعمت وخوشی دینے والا اور ہر قسم کی مصیبت، تکلیف وپریشانی سے اکیلا نجات دینے والا ہے، اُس کی ربوبیت میں، الوہیت وعبادت میں اور اُس کے مبارک وخوبصورت ناموں اور بُلند و باکمال صفات میں اُس کا کوئی شریک نہیں ہے، اُس کی صفاتِ حمیدہ میں ایک اہم صفت ''وھّاب'' ہے جس کا معنی ہے ''بے حدو بے حساب عطا کرنے والا'' جس کی بے پناہ سخاوت تمام مخلوقات میں پھیلی ہوئی ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ الٰہُ العالمین اس بات سے بے پناہ خوش ہوتا ہے کہ اُس سے سوال کیا جائے، اُس سے خوب مانگا جائے، خوب التجائیں کی جائیں۔ اور اس کے مقابلہ میں جو شخص اُس سے سوال نہیں کرتا، مانگتا اور التجائیں نہیں کرتا اللہ اُس سے سخت ناراض ہوتا اور اُس پر غضب ناک ہوتا ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

[وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝۶۰] ترجمہ: ''اور تمہارے رب کا فرمان ہے کہ مجھے ہی پکارو میں ہی تمہاری دعائیں قبول کروں گا، جو لوگ تکبر کرتے ہوئے میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں وہ ضرور ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل کیے جائیں گے''۔

مذکورہ آیت میں عبادت سے منہ موڑنے سے مراد اللہ سے دعا نہ کرنا اور اُس سے مانگنے سے اعراض

کرنا ہے۔ جسے تکبّر ہی کی ایک شکل قرار دیا گیا ہے۔

امام سفیان ثوری رحمہ اللہ اپنی دعاؤں میں یوں فرمایا کرتے تھے: ’’اے وہ اللہ جسے وہ بندہ بہت ہی پیار الگتاہے جو بکثرت اس سے دعائیں کیا کرے۔ اور وہ بندہ اسے سخت برا معلوم ہوتا ہے جو اس سے دعا نہ کرے۔ اے میرے رب یہ صفت تو صرف تیری ہی ہے۔‘‘

اسی طرح شاعر کہتا ہے:

الله يغضب إن تركت سؤاله

وبنى أدم حين يسال يغضب

(اللہ تعالیٰ کی شان یہ ہے کہ جب تو اس سے نہ مانگے تو وہ غصہ ہوتا ہے
اور انسان کی یہ حالت ہے کہ جب اس سے مانگا جائے تو وہ غصہ ہو جاتا ہے۔)

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ: دعا عین عبادت ہے پھر آپ ﷺ نے یہی آیت تلاوت فرمائی۔ [1] اور فرمانِ رسول ﷺ ہے کہ: جو شخص اللہ سے دعا نہیں کرتا اللہ اس پر غضب ناک ہوتا ہے۔ [2]

معروف مفسّرِ قرآن مولانا عبد الرحمن کیلانی رحمہ اللہ اپنی تفسیر ’’تیسیر القرآن‘‘ میں اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

واضح رہے کہ انسان اللہ سے دعا کرتا ہے اور وہ کبھی قبول ہوتی ہے کبھی نہیں ہوتی، کبھی بہت مدت بعد جا کر (قبول) ہوتی ہے تو اس کے کچھ آداب ہیں اور کچھ اسباب ہیں اور کچھ موانع (رکاوٹیں) ہیں۔ جن کی تفصیل احادیث میں مذکور ہے۔ یہاں صرف یہ بات ذہن نشین کرانا مطلوب ہے کہ دعا قبول نہ بھی ہو تو بھی اس کا بہت فائدہ ہے۔ کیونکہ دعا بذاتِ خود عبادت ہے۔

---

[1] مسند احمد:٤/٢٦٧:صحيح، سنن ترمذى:٢٩٦٩، قال الشيخ الألبانى:صحيح اور امام ابن حبان اور حاکم بھی اسے اپنی صحیح میں لائے ہیں

[2] مسند احمد:٢/٤٤٣:صحيح

اور جتنی دیر اس نے دعا مانگنے میں لگائی وہ مدت گویا اس نے عبادت ہی میں گزار دی۔ لہٰذا ہمیں یہی حکم ہے کہ ہم اللہ سے دعا مانگتے رہیں۔ مانگتے رہیں۔ اس کا قبول کرنا نہ کرنا، یا بدیر قبول کرنا سب کچھ اللہ تعالیٰ کی حکمت کے تابع ہے۔ دوسری بات جو اس آیت سے معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ اللہ سے مانگنا اور مانگتے رہنا عین تقاضائے بندگی ہے۔ اور جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا تو یہ بات عبادت سے انکار یا تکبّر کی علامت ہے۔ بالفاظِ دیگر اللہ تعالیٰ مانگنے سے خوش اور نہ مانگنے سے ناراض ہوتا ہے اور یہ سب مفہوم عبادت کے لفظ میں شامل ہیں۔

اسی لیے اہلِ علم نے دعا کی دو بنیادی قسمیں ذکر فرمائی ہیں:

1) دعاء مسئلہ اور (2) دعاء عبادت۔

❶ دعائے مسئلہ: جسے ''دعائے طلب'' ہی کہا جاتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کے کسی بھی نفع و فائدہ کو طلب کرنا، مانگنا اور دنیا و آخرت کے کسی بھی نقصان سے بچنے کا سوال کرنا۔

جیسے اللہ تعالیٰ سے مغفرت، رحمت، ہدایت، جنت کے حصول اور جہنّم سے نجات کا سوال کرنا، صحت و عافیت، اپنی جائز حاجات، ضروریات و خواہشات اور دنیا و آخرت میں اچھائی اور خیر کا سوال کرنا۔

❷ دعائے عبادت: یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی عبادت کا اہتمام کرے، وہ قلبی عبادت ہو، جسمانی ہو یا مالی، الغرض عبادات کی کسی بھی قسم کو بجالانے والے کا شمار دعا کرنے والے میں ہوتا ہے جیسے اللہ کی محبّت، اللہ کا خوف، امید، اللہ پر بھروسہ، نماز، روزہ، حج، تلاوتِ قرآن، اللہ کا ذکر، تسبیح، تحمید، تکبیر و تھلیل، اذکار و وظائف، اسی طرح زکوٰۃ، صدقات و خیرات، جہاد فی سبیل اللہ، اللہ اور اس کے دین کی طرف دعوت دینا، نیکی کا حکم، برائی سے منع کرنا وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب دعائے عبادت میں شامل ہیں کہ جن کے ذریعہ انسان اللہ کی بندگی بجالاتا، اُس کا ذکر کرتا اور اُس کی یاد و رضا کی خاطر یہ امور انجام دیتا ہے اور اس معنی میں دعاء کی یہ قسم ''غیر اللہ'' (اللہ عزوجل کے علاوہ کس بھی دوسرے) کے لئے جائز نہیں ہے۔ (دیکھیے: ''القول المفید'' (۱/۲۶۴)، ''تصحیح الدعاء'' (ص ۱۵-۲۱))

خلاصہ کلام یہ ہے کہ کوئی بھی دعا کرنے والا یا تو اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا سوال کرتا ہے یا پھر امورِ عبادات

کااہتمام کرتے ہوئے اللہ کی یاد میں اور اُس کے احکامات کو بجالانے میں مصروف ہے۔ اسی لیے آپ دیکھیں گے کہ دعاؤں کا ایک بڑا حصہ نماز اور مختلف موقعوں پر کیے جانے والے اُن اذکار و وظائف پر مشتمل ہے جن میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے اور دوسرا بڑا حصہ اُن دعاؤں، اذکار و وظائف پر مشتمل ہے جن میں انسان یا تو اللہ سے کسی فائدہ کے حصول کا سوال کرتا ہے یا کسی نقصان سے بچنے کی التجا۔

اسی معنی میں اس کائنات کی ہر مخلوق یعنی انس و جن ہی نہیں بلکہ چرند پرند، حشرات الارض، الغرض زمین و آسمان کی ہر مخلوق اللہ کا ذکر کرتی اور اُسے پکارتی ہے۔

فرمانِ الٰہی ہے: [تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝] (الاسراء:۴۴)

ترجمہ: ''ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب اس کی تسبیح کرتے ہیں بلکہ کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کر رہی ہو۔ لیکن تم ان کی تسبیح کو سمجھتے نہیں۔ بے شک وہ ہمیشہ سے بے حد بردبار، نہایت بخشنے والا ہے۔''

امام ابنِ کثیر رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

ساتوں آسمان و زمین اور ان میں بسنے والی کل مخلوق اس کی قدوسیت، تسبیح، تنزیہ، تعظیم، جلالت، بزرگی، بڑائی، پاکیزگی اور تعریف بیان کرتی ہے۔

جب کائنات کی ہر مخلوق اپنے خالق و مالک الٰہ العالمین کا ہمہ وقت ذکر و تسبیح کرتی اور اُسے پکارتی ہے تو انسانوں کو بھی چاہیے کہ وہ خوب اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں، اُس کی تسبیح، تحمید، تکبیر و تہلیل کریں، اُسے پکاریں، نعمتوں پر اُس کا شکر بجالائیں، مصیبت، تکلیف و پریشانی میں اُسے اور صرف اُسے پکاریں، اور جائز ضرورتوں و خواہشوں کی تکمیل کے لیے اُس سے دعائیں کریں التجائیں کریں کہ یہی شیوہِ مؤمن ہے۔

اور یاد رکھیں! ہر سلیم الفطرت انسان یہ چاہتا ہے کہ کسی طرح اُس کا اپنے خالق و مالک اور معبودِ برحق

اللہ تعالیٰ کے ساتھ مضبوط تعلّق قائم ہوجائے اُسے اللہ کا قُرب حاصل ہوجائے،اور دینِ اسلام میں اس مقصد کے حصول کے لیے ایک اہم اور بنیادی سبب ''اللہ کا ذکر اور دعا'' بیان کیا گیا ہے جسے اپنا کر ایک مسلمان نا صرف یہ کہ اپنے اللہ کا قرب بڑی آسانی سے حاصل کرسکتا ہے، بلکہ نعمتوں پر اُس کا شکر بھی بجالا سکتا ہے اور اپنی جائز ضروریات وخواہشات کی تکمیل بھی کرسکتا ہے،بس شرط یہ ہے کہ انسان دعا وپُکار کا یہ معاملہ اللہ کے علاوہ کسی اور کے ساتھ روانہ رکھے کیونکہ اللہ فرماتا ہے:[فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾] ''پس اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو''۔اور اللہ کو اُس انداز سے پُکارے ،دعا کرے جیسے اللہ نے ہمیں قرآن مجید میں تعلیم دی اور جیسے ہمیں ہمارے پیارے نبی جناب محمد رسول اللہ ﷺ نے تعلیم دی ہے کہ اللہ سے کب، کہاں کیسے اور کن الفاظ میں دعا کرنی ہے؟

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی انبیاء علیہم السلام اور اہلِ ایمان کی دعاؤں کا ذکر فرمایا ہے کہ کن موقعوں پر کن الفاظ میں انہوں نے اللہ تعالیٰ کو پکارا اور دعائیں فرمائیں،اسی طرح ہمارے پیارے رسول جناب محمد ﷺ کی دعاؤں اور اذکار کا ذکر مستند کتابوں میں موجود ہے کہ کس موقع پر کس انداز سے اور کن الفاظ میں آپ ﷺ نے دعائیں فرمائی ہیں؟اور ہم یہ بات دعویٰ سے کہہ سکتے ہیں کہ زندگی کا کوئی معاملہ،موقع ومحل ایسا نہیں کہ جس میں نبی کریم ﷺ کی دعائیں موجود نہ ہوں، ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اُن دعاؤں کو سیکھیں اور عملی طور پر انہیں اپنے معمولاتِ زندگی کا حصہ بنالیں۔اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

اسی حوالہ سے ہر دور میں علمائے کرام نبی کریم ﷺ کی ان دعاؤں کو مختلف انداز سے جمع ومرتب فرماتے رہے کبھی مستقل کتاب کی صورت میں تو کبھی اپنی کتاب کے ایک مستقل باب کی صورت میں،انہی علمائے کرام میں سے ایک دورِ حاضر کے ممتاز عالمِ دین فضیلۃ الشیخ سعید بن علی القحطانی حفظہ اللہ ورعاہ بھی ہیں جنہوں نے اس موضوع پر ''حصن المسلم''یعنی''مسلمان کا قلعہ'' کے نام سے ایک مستند اور جامع کتاب مرتب فرمائی۔اس کتاب کو دنیا بھر میں اللہ تعالیٰ نے وہ قبولِ عام عطا فرمایا ہے جو دورِ حاضر میں کسی دعاؤں کے مجموعہ کو نہیں ملا جس کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ اب

تک دنیا کی کئی مختلف زبانوں میں اس مستند اور مقبول ترین مجموعہ کا ترجمہ ہو کر کروڑوں کی تعداد میں چھپ چکا ہے اور پوری دنیا میں اس سے بھرپور استفادہ کیا جا رہا ہے۔

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر اس سے پہلے بھی اس کتاب کو کئی بار شائع کر چکا ہے لیکن اس بار:

❖ ادارہ اس کتاب کو عالمِ اسلام کے ممتاز عالمِ دین مفسّرِ قرآن حافظ صلاح الدّین یوسف حفظہ اللہ ورعاہ کے ترجمہ کے ساتھ طبع کرنے کا شرف حاصل کر رہا ہے۔

❖ نیز کتاب کی ترتیب میں کتاب وسنت کی اشاعت کے عالمی ادارہ دار السلام کی جانب سے شایع شدہ ایڈیشن کو سامنے رکھا گیا ہے جس میں انہوں نے کتاب کو ترتیبِ نو اور مفید اضافوں سے مزیّن کرتے ہوئے آٹھ ابواب قائم کیے تھے:

○ حمد وثنا، درود وسلام اور توبہ واستغفار
○ سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں
○ طہارت، اذان اور نماز
○ صبح وشام کے اذکار ودعائیں
○ مشکلات اور قرض سے نجات کی دعائیں
○ حج وعمرہ اور سفر کی دعائیں
○ کھانے پینے اور لباس سے متعلقہ دعائیں
○ روزمرہ کی دعائیں

❖ مزید اہم ترین دعاؤں کا اضافہ بھی کیا گیا تھا جیسے: نماز کے باب میں سورہ فاتحہ اور قنوتِ نازلہ وغیرہ

❖ دعاؤں کے فضائل وآداب حاشیے کے بجائے متن میں شامل کر دیے گئے تھے تاکہ متن کے ساتھ ساتھ فضائل وآداب بھی ذہن نشین ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ دار السلام کی

اس عظیم کاوش کو قبول فرمائے۔

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر نے اس ایڈیشن میں جو مزید کام کیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہے:

- ممتاز عالم ومفسر قرآن حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ ورعاہ کے مقدمہ کا اضافہ کیا گیا ہے۔
- مزید ۱۴۳ عناوین کا اضافہ کرتے ہوئے کئی اہم ترین دعاؤں کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔
- کتاب میں موجود ہر دعاء کی تخریج اور صحت وضعف کا از سر نو جائزہ لیتے ہوئے درجِ ذیل ضوابط کے تحت حوالہ جات ذکر کیے گئے ہیں:

1. اگر حدیث صحیح بخاری ومسلم میں ہو تو ان دونوں کے حوالہ پر اکتفاء کیا گیا ہے، اور اگر ان میں سے کسی ایک میں ہو تو صرف اسی کا حوالہ ذکر کیا گیا ہے۔
2. اگر حدیث صحیحین میں نہ ہو اور سنن اربعہ میں یعنی سنن ابو داود، جامع ترمذی، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ میں ہو تو ان میں سے کسی دو کے حوالہ پر اکتفاء کیا گیا ہے، اور اگر سنن اربعہ میں سے کسی ایک میں ہو تو فقط اسی کا حوالہ ذکر کیا گیا ہے۔
3. اگر حدیث صحیحین اور سنن اربعہ میں نہ ہو تو پھر دیگر کتب حدیث سے بقدر ضرورت ایک یا دو حوالہ پیش کئے گئے ہیں۔
4. اہم ترین اور منفرد کام یہ کیا گیا کہ: صحیحین کے علاوہ تمام احادیث پر محدّثِ عصر امام محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ کا حکم ذکر کر دیا گیا ہے۔ سنن اربعہ کی حدیث کا حکم امام البانی کے ان کتب پر لگائے گئے حکم سے ہی نقل کیا گیا ہے، البتہ اگر حدیث کسی اور کتاب میں ہو تو پھر امام البانی کی جس کتاب میں بھی اس حدیث کا حکم ملا مثلا: صحیح الجامع الصغیر، سلسلہ صحیحہ، سلسلہ ضعیفہ وغیرہ سے تو اس حکم کو حوالہ کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔

- ذہن نشین رہے کہ ترتیبِ نو درسی ضروریات کے مطابق ہے تاکہ دعاؤں کا یہ عظیم مجموعہ

شاملِ نصاب بھی ہو سکے۔

میں اللہ تعالیٰ الٰہ العالمین سے یہ دعاگو ہوں کہ وہ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرماتے ہوئے حصن المسلم کے اس عظیم مجموعہ کو مزید مفید و مقبول بنادے اور جن مشائخ کرام اور احباب نے اس کی ترتیب، تخریج، کمپوزنگ و پروف ریڈنگ اور اشاعت میں تعاون کیا ہے رب تعالیٰ اُن کی اس کاوش کو ان کے لیے صدقہ جاریہ بنادے اور دنیا و آخرت میں نجات کا ذریعہ بنادے بالخصوص مفسّرِ قرآن حافظ صلاح الدین یوسف صاحب حفظہ اللہ ورعاہ جنھوں نے نا صرف یہ کہ اس کتاب کے اپنے شگفتہ و آسان ترجمہ کی اشاعت کی اجازت مرحمت فرمائی بلکہ اس ناچیز کے اصرار پر جامع و مفید مقدمہ بھی تحریر فرمایا فجزاہ اللہ خیرا و أحسن الجزاء، اسی طرح ادارہ کے مدیر محترم شیخ عثمان صفدر حفظہ اللہ کو بھی اللہ جزائے خیر عطا فرمائے کہ جنھوں نے کتاب میں مذکور ہر دعا کی تخریج کا از سر نو جائزہ لیا اسے مذکورہ ضوابط کے تحت مرتب فرمایا اور ہر حدیث پر علامہ البانی رحمہ اللہ کا حکم بھی نقل فرمایا اور کتاب کی پروف ریڈنگ بھی فرمائی تاکہ کتاب قارئین کے ہاتھوں میں ہر قسم کی کتابت کی اغلاط سے پاک ہو کر پہنچ سکے۔ آخر میں میں کتاب کی پروف ریڈنگ میں معاونین اپنے فاضل بھائی شیخ کامران یاسین، شیخ یونس اثری، شیخ احمد کے ساتھ ساتھ ڈیزائننگ و کمپوزنگ سیکشن کے بھائی عبد الحمید صغیر اور امین شگری کے لیے بھی دعاگو ہوں کہ اللہ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین یا ربّ العالمین۔

و آخرُ دعوانا ان الحمدُ للہ ربّ العالمین

خادم الکتاب والسنّہ

حمّاد امین چاؤلہ

نائب مدیر: المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر

رمضان ۱۴۳۹ھ مئی ۲۰۱۸

مقدمہ مترجم

””حصن المسلم“ عالم عرب کی فاضل شخصیت فضیلۃ الشیخ سعید القحطانی حفظہ اللہ تعالیٰ کی نہایت اہم تالیف ہے جس میں زندگی میں پیش آنے والے روزمرہ کے مسائل و مشکلات کے لیے وہ دعائیں مذکور ہیں جو نبی کریم ﷺ سے صحیح سند سے ثابت ہیں۔

اس اعتبار سے یہ مجموعۂ دعا ہر مسلمان کی بنیادی اور ناگزیر ضرورت ہے کیونکہ ہر شخص کو آئے دن یا بعض حالات میں ایسے مواقع ضرور پیش آتے ہیں کہ اس کو کسی ایسی غیبی اور نادیدہ قوت کی طرف رجوع کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے جو ہر قسم کی قوت وطاقت سے بہرہ ور بھی ہو اور دور اور نزدیک سے ہر ایک کی فریاد اور التجائیں سننے پر قادر بھی۔

مسلمان کے نزدیک یہ قادر مطلق ہستی صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اس کے سوا نہ کوئی ہمہ قسم کے اختیارات کا مالک ہے اور نہ وہ ماورائے اسباب طریقے سے کسی کی فریاد سننے پر قادر ہی ہے۔

یہی عقیدہ توحید بنیاد بھی ہے اور ہر مسئلے کے حل اور ہر مشکل کے دور کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کا باعث بھی اور اس عقل کا تقاضا بھی جس سے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو نوازا ہے۔ یہ انسان کا ایسا شرف و امتیاز ہے جس سے دوسری مخلوق (نباتات و جمادات اور بہائم و وحوش وغیرہ) محروم ہے۔

لیکن جو لوگ فسادِ عقیدہ کا شکار ہوتے ہیں، ان کی عقلیں بھی نہ صرف ماؤف ہو جاتی ہیں بلکہ وہ: [كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ﴾ (سورۃ الاعراف: ۴۴) ”چوپایوں کی طرح بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ“ کا مصداق بن جاتے ہیں۔ اعاذ نا اللہ منہ۔

ہمارے معاشرے میں بھی ایسے لوگ بہ کثرت پائے جاتے ہیں جو مشکلات میں بھی ایسے لوگوں کی

طرف رجوع کرتے ہیں جن کے پاس نہ صرف کسی قسم کے اختیارات ہیں بلکہ وہ سرے سے کسی کی فریاد اور التجاہی سننے پر قادر نہیں ہیں ،قرآن کے الفاظ میں وہ ان کی پکار اور التجاہی سے بے خبر ہیں۔ [﴿وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غَافِلُوْنَ﴾(سورۃ الاحقاف:۵)''اور وہ ان کی فریاد وپکار سے یکسر غافل ہیں'' تاہم جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے فساد عقیدہ سے محفوظ رکھا ہے اور وہ نہایت خوش نصیب ہیں کہ وہ عقل اور شعور صحیح سے بہرہ ور ہیں ،وہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کو حاجت روا، مشکل کُشا اور دور اور نزدیک سے ہر ایک کی فریاد سننے والا سمجھتے ہیں، چنانچہ ان کو جب بھی ماورائے اسباب طریقے سے مدد حاصل کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے تو وہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور در در کی ٹھوکریں کھانے اور شرفِ انسانیت کی تذلیل کرنے سے محفوظ رہتے ہیں۔ [كَثَّرَاللّٰهُ اَمْثَالَهُم]۔

''حصن المسلم'' (دعاؤں کا یہ مجموعہ) عالمِ اسلام کی مقبول ترین کتابوں میں سے ایک مجموعہ ہے کیونکہ اس میں جامعیت بھی ہے۔ فاضل مولف حفظہ اللہ تعالیٰ نے بیش تر اہم دعاؤں کو اس میں جمع کر دیا ہے، اور یہ مستند بھی ہے کہ صرف صحیح السند دعاؤں ہی کو اس میں شامل کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کی مختلف زبانوں میں اس کے ترجمے کیے گئے ہیں اور عالمِ اسلام کے مسلمان اور دیگر ملکوں میں آباد مسلمان اس سے استفادہ کرتے ہیں اور اس میں درج دعاؤں کے ذریعے سے اپنی اپنی ضرورت اور حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں اور التجائیں بھی کرتے ہیں۔

فی الواقع یہ کتاب ''حصن المسلم'' (مسلمان کا قلعہ) ہے۔ ان دعاؤں سے ایک مضطر (لاچار) مسلمان اللہ کی پناہ میں آجاتا ہے، مشکلات سے نجات پاتا ہے اور اپنی حاجات وضروریات کی تکمیل کے لیے اس کو جن اسباب ووسائل کی ضرورت ہوتی ہے، ان کے دروازے۔ اللہ تعالیٰ کی مشیت اور اس کی طرف سے کھلے ہوئے پاتا ہے۔ بشرطیکہ اس کی دعا شرف قبولیت سے ہم

کنار ہوجائے۔

بنابریں ضروری ہے کہ ہم اُن آداب اور شرائط کا بھی اہتمام کریں جو دعاؤں کی قبولیت کے لیے ضروری ہیں مثلاً:

1. حضورِ قلب اور خشوع خضوع سے دعا کی جائے۔
2. اکلِ حلال پر قناعت اور حرام آمدنی سے اجتناب کیا جائے۔
3. اللہ تعالیٰ کے اوامر پر عمل اور نواہی (منع کردہ کاموں) سے بچا جائے۔
4. دعاؤں کی قبولیت کے خصوصی اوقات میں بالخصوص دعائیں کی جائیں۔
5. قطع رحمی اور گناہ کی دعا نہ کی جائے، صرف جائز امور کے لیے دعا ہو۔
6. جلد بازی کا مظاہرہ نہ کیا جائے، بلکہ دعا کا سلسلہ تسلسل سے جاری رکھا جائے۔ قبولیتِ دعا میں تاخیر سے مایوس نہ ہو، بلکہ قبولیت کی امید پر اللہ تعالیٰ سے مانگتا رہے، چاہے عمر گزر جائے، دعاؤں کا فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی مشیت یہ ہو کہ یہ بندہ جو کچھ مانگ رہا ہے، وہ اسے نہیں دینا کیونکہ مستقبل کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے، بندے کو نہیں۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی مطلوبہ دعا کے بجائے، اس کے بدلے میں اس سے کسی برائی کو ٹال دیتا ہے، یا اس کو اسکے لیے ذخیرۂ آخرت بنا دیتا ہے۔ (مسند احمد، حدیث: ۱۱۱۴۷)
7. دعا اس یقین سے کی جائے کہ اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: [أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي] (صحیح البخاری، التوحید، حدیث: ۷۵۳۶) (بندہ میرے ساتھ جیسا گمان کرتا ہے، میں اس کے ساتھ ایسا ہی معاملہ کرتا ہوں)

اللہ تعالیٰ ہمیں ان آداب و شرائط کے ساتھ دعا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مقامِ صد مسرّت ہے کہ کراچی کا نہایت سرگرم اور مقتدر ادارہ ”المدینہ اسلامک ریسرچ

سینٹر'' کراچی اب اس کتاب کو مزید مفید اضافوں، خوبصورت ترتیب اور ہر حدیث پر صحت و ضعف کے حکم کے ساتھ باوقار، دیدہ زیب انداز میں اشاعت کا شرف حاصل کر رہا ہے، اللہ تعالیٰ اُن کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرماتے ہوئے اسے اُن کے لیے ذخیرہ آخرت بنا دے اور ہر عام و خاص کو اس سے مکمّل اور صحیح انداز سے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حافظ صلاح الدین یوسف
سابق مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان
مشرف العام شعبہ تحقیق و تالیف المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی۔

رمضان المبارک 1439ھ ، مئی 2018ء

مقدمۂ مولف

ذکر سنت کے مطابق کرنا واجب ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

[وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾]

"اور تم اسے اس طرح یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں ہدایت دی اور یقیناً اس سے پہلے تم گمراہوں میں سے تھے۔(البقرۃ 198:2)

[فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾]

"پس اللہ کو یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں وہ کچھ سکھایا جو تم نہیں جانتے تھے۔"(البقرۃ 239:2)

[وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾]

"اور (اے نبی!) اپنے رب کو صبح وشام اپنے دل میں یاد کیجئے، عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے، پست اور ہلکی آواز سے۔ اور آپ غافلوں میں (شامل) نہ ہوں۔"(الاعراف 205:7)

ذکر کی اہمیت وفضیلت

[فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾]

"تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور تم میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔"(البقرۃ 152:2)

[يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾]

"اے ایمان والو! تم اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔"(الاحزاب 41:33)

[وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾]

”اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور بہت یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کیا ہے۔“ (الاحزاب 35:33)

✷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ، وَالَّذِىْ لَا يَذْكُرُ ربَّهُ، مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

”اس شخص کی مثال جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور (اس کی) جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا، ایسے ہے جیسے زندہ اور مردہ شخص۔“ [1]

✷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلَا أُنبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ، وَاَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ، وَاَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ، وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالوَرِقِ، وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ؟ قَالُوْا: بَلٰى، قَالَ: ” ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى“

” کیا میں تمھیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو تمھارے سب اعمال سے بہتر ہے اور تمھارے مالک کے ہاں سب سے زیادہ پاکیزہ ہے اور تمھارے درجات میں سے سب سے زیادہ بلند ہے اور تمھارے لیے سونا، چاندی صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے اور تمھارے لیے اس سے بھی زیادہ بہتر ہے کہ تمھارا مقابلہ تمھارے دشمن کے ساتھ ہو اور تم ان کی گردنیں اڑاؤ اور وہ تمھاری گردنیں اڑائیں؟“ صحابہ نے عرض کی: کیوں نہیں! (ایسا عمل تو ضرور بتائیے) آپ ﷺ نے فرمایا: ”(وہ ہے) اللہ تعالیٰ کا ذکر۔“ [2]

---

[1] صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب فضل ذكر الله عزوجل، حديث 6407۔

[2] صحيح: جامع الترمذي ، كتاب الدعوات، باب منه....، حديث:3377، سنن ابن

✵ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا:

يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ، وَاَنَا مَعَهُ اِذَا ذَكَرَنِيْ، فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهِ، ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ، وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاٍ، ذَكَرْتُهُ فِيْ مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ، وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ شِبْرًا، تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا، تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا، وَاِنْ اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے اس یقین کے مطابق ہوں جو وہ میری بابت رکھتا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے تو میں اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے کسی محفل میں یاد کرے تو میں اسے ایسی محفل میں یاد کرتا ہوں جو ان کی محفل سے زیادہ بہتر ہے اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے تو میں اس کے دونوں بازوؤں کے پھیلاؤ کے برابر قریب آتا ہوں اور اگر وہ چلتا ہوا میرے پاس آتا ہے تو میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں۔“ [1]

✵ سیدنا عبداللہ بن بسر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! اسلام کے احکام زیادہ ہونے کی وجہ سے مجھ پر بھاری ہو گئے ہیں، لہٰذا آپ مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں (جو تھوڑی ہو اور ثواب میں زیادہ ہو) جسے میں مضبوطی سے پکڑ لوں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا:

لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

”تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔“ [2]

---

[1] صحيح البخاري ، كتاب التوحيد، باب قول الله تعالىٰ:[ويحذركم الله نفسه]، حديث:7405، وصحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب الحث على ذكر الله تعالىٰ حديث:267

[2] صحيح۔ جامع الترمذي ، كتاب الدعوات، باب ما جاء فی فضل الذكر ، ماجة ، كتاب الأدب ، باب فضل الذكر ، حديث:3790

✵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيهِ، كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةً، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجِعًا لَّمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةً

"جو شخص کسی ایسی جگہ بیٹھا جس میں اس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ (نشست) اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے باعث نقصان ہو گی اور جو شخص کسی ایسی جگہ لیٹا جہاں اس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ (لیٹنا) اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے باعثِ نقصان ہو گا۔" [1]

✵ نبی ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوْا اللّٰهَ فِيْهِ، وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً، فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ، وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ

"لوگ جب کسی ایسی محفل میں بیٹھیں جس میں وہ نہ اللہ کو یاد کریں اور نہ اپنے نبی پر درود بھیجیں تو وہ (محفل) ان کے لیے باعثِ نقصان ہو گی۔ پھر اگر (اللہ تعالیٰ) چاہے تو انہیں عذاب دے اور اگر چاہے تو انہیں معاف کر دے۔" [2]

✵ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

حديث:3375، وسنن ابن ماجه كتاب ، الأدب، باب فضل الذكر، حديث:3793

[1] حسن صحيح۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب ، باب كراهية أن يقوم الرجل من مجلسه ولا يذكر الله، حدیث:۴۸۵۶۔ اس سے معلوم ہوا کہ آدمی کی تنہائی کی نشست بھی اللہ کے ذکر واطاعت سے خالی نہیں ہونی چاہیے۔ واللہ اعلم

[2] صحيح ـ جامع الترمذي ، كتاب الدعوات، باب ما جاء فی القوم يجلسون ولا يذكرون الله، حديث:3380

مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُوْمُوْنَ مِنْ مَّجْلِسٍ لَّا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ فِيْهِ اِلَّا قَامُوْا عَنْ مِّثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ، وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً

”جب لوگ کسی ایسی مجلس سے اٹھتے ہیں جس میں وہ اللہ کا ذکر نہیں کرتے تو وہ مردہ گدھے کی بدبودار لاش جیسی چیز سے اٹھتے ہیں اور (یہ عمل) ان کے لیے حسرت کا باعث ہوگا۔“[1]

✷ نبی ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَاَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَّالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا، لَا اَقُوْلُ: ” الٓمٓ “ حَرْفٌ، وَلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَّلَامٌ حَرْفٌ وَّمِيْمٌ حَرْفٌ

”جو شخص اللہ کی کتاب (قرآن) سے ایک حرف پڑھے تو اس کے لیے اس کے بدلے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی (کا اجر) اس جیسی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں نہیں کہتا کہ ”الٓمٓ“ ایک حرف ہے بلکہ **الف** ایک حرف ہے اور **لام** ایک حرف ہے اور **میم** ایک حرف ہے۔“[2]

✷ سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا، رسول اللہ ﷺ (گھر سے) باہر تشریف لائے اور ہم ”صفہ“ میں موجود تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا:

اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يَغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ اِلَى بُطْحَانَ، اَوْ اِلَى الْعَقِيقِ، فَيَأْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِي غَيْرِ اِثْمٍ، وَلَا قَطْعِ رَحِمٍ؟

---

1. صحیح۔سنن أبي داؤد، کتاب الأدب باب کراهية أن يقوم الرجل من مجلسه ولايذكر الله، حدیث4855۔
2. صحیح ۔ جامع الترمذي کتاب ، فضائل القرآن ، باب ما جاء فی من قرأ حرفا....، حدیث :2910

فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! نُحِبُّ ذَالِكَ، قَالَ :اَفَلَا يَغْدُوْ اَحَدُكُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمَ، اَوْ يَقْرَاَ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، خَيْرٌ لَّهُ مِنْ نَّاقَتَيْنِ، وَثَلَاثٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ ثَلَاثٍ وَّاَرْبَعٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَرْبَعٍ وَّمِنْ اَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْاِبِلِ

”تم میں سے کون یہ پسند کرتا ہے کہ وہ ہر روز بطحان یا عقیق کی طرف جائے اور وہاں سے موٹی موٹی کوہانوں والی دو اونٹنیاں لائے، اس میں وہ کسی جرم کا ارتکاب کرے نہ قطع رحمی کرے؟“ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم (سب ہی) یہ پسند کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ”کیا پس تم میں سے کوئی شخص مسجد کی طرف نہیں جاتا کہ وہ اللہ عز وجل کی کتاب سے دو آیتیں جان لے یا پڑھ لے، یہ اس کے لیے دو اونٹنیوں سے بہتر ہیں اور تین (آیتیں) اس کے لیے تین (اونٹنیوں) سے بہتر ہیں اور چار (آیتیں) اس کے لیے چار (اونٹنیوں) سے بہتر ہیں اور (جتنی بھی آیتیں ہوں) اپنی تعداد کے اونٹوں سے (بہتر ہیں۔)“ [1]

★★★★★★★★★★★★★★

[1] صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين ، باب فضل قراءة القرآن فى الصلاة وتعلمه، حديث:803

حمد و ثنا، درود و سلام اور توبہ و استغفار

حمد و ثنا، تکبیر اور لا الہ اللہ کی فضیلت

✵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

”پاک ہے اللہ اپنی خوبیوں سمیت۔“

اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں تو معاف ہو جاتے ہیں۔“ [1]

✵ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص (ایک دفعہ) کہتا ہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

”پاک ہے اللہ عظمتوں والا اپنی تعریفوں کے ساتھ۔“ اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔“ [2]

✵ نبی ﷺ نے فرمایا: ”دو کلمے زبان پر ہلکے پھلکے ہیں (لیکن) میزان میں انتہائی وزنی اور اللہ تعالیٰ کو ازحد محبوب ہیں (اور وہ یہ ہیں):

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

”پاک ہے اللہ اپنی خوبیوں سمیت، پاک ہے اللہ بہت عظمت والا۔“ [3]

---

1. صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب فضل التسبيح، حديث:6405 ، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح ....، حديث:2691
2. صحيح ـ جامع الترمذي ، ابواب الدعوات، باب فى فضائل سبحان الله وبحمده ....، حديث: 3464،
3. صحيح البخاري، الأيمان والنذور، باب إذا قال :والله ! لا أتكلم اليوم....،

✵ نبی ﷺ نے فرمایا: ”میں یہ (کلمات) کہوں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

”اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“

تو مجھے یہ عمل ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (یہ کلمات کہنا ساری دنیا کی نعمتوں سے زیادہ محبوب ہے)“ [1]

✵ باقیات صالحات (باقی رہنے والے عمل) یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

”اللہ پاک ہے، سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔“ [2]

✵ نبی ﷺ نے فرمایا: ”چار کلمات اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

”اللہ پاک ہے، سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“ ان میں سے جو بھی پہلے کہہ لیا جائے کوئی حرج نہیں۔ [3]

حديث:6682، صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حديث : 2694۔

1. صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح ....، حديث:2695
2. صحيح (السلسلة الصحيحة:3264)۔ مسند احمد : 11713، مستدرک حاکم : 1895، صحيح ابن حبان : 840۔
3. صحيح مسلم، كتاب الأدب ، باب كراهة التسمية بالأسماء القبيحة ....، حديث: 2137

✴ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص دس دفعہ یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“ وہ اس شخص کی طرح ہو گا جس نے اولادِ اسماعیل علیہ السلام میں سے چار غلام آزاد کیے۔“ [1]

✴ ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، کہنے لگا: مجھے کچھ کلام سکھائیں جو میں پڑھا کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”کہو:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا، بہت بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے، بہت زیادہ اور پاک ہے اللہ جو ساری کائنات کا رب ہے، برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ غالب (اور) حکمت والے کی توفیق سے۔

اعرابی کہنے لگا کہ یہ تو میرے رب کے لیے ہیں، میرے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم کہو:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

---

[1] صحيح البخاري ، كتاب الدعوات ، باب فضل التهليل، حديث : 6404 صحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حديث:2693،

”اے اللہ! مجھے معاف فرمادے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے۔“ [1]

✵ جب کوئی شخص مسلمان ہوتا تو نبی اکرم ﷺ اسے نماز سکھاتے، پھر اسے حکم فرماتے کہ ان کلمات سے دعا کیا کرو:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي

”اے اللہ! مجھے معاف فرمادے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔“ [2]

✵ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اے عبد اللہ بن قیس! کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے متعلق نہ بتاؤں؟“ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیوں نہیں! (ضرور بتائیے) آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم کہو:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

”گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔“ [3]

✵ نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ سب سے افضل دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ”سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے۔“

اور سب سے افضل ذکر ہے:

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حديث:2696۔

[2] صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حديث:2697، مسلم کی روایت میں ہے کہ یہ کلمات تیرے لیے تیری دنیا اور آخرت جمع کر دیں گے۔

[3] صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب قول: لاحول ولا قوة إلا بالله، حديث:6409، وصحيح مسلم، الذكروالدعاء، باب استحباب خفض الصوت بالذكر....، حديث:2704

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ "اللہ کے سوا کوئی (حقیقی) معبود نہیں۔"[1]

✵ نبی ﷺ نے فرمایا: "کیا تم میں سے کوئی شخص روزانہ ایک ہزار نیکی کرنے سے عاجز ہے؟" ہم نشینوں میں سے کسی نے دریافت کیا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک ہزار نیکی کیسے کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے تو اس کے لیے ایک ہزار نیکی لکھ دی جاتی ہے اور اس کے ایک ہزار گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔"[2]

رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت

✵ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔"[3]

✵ نبی ﷺ کا ارشاد ہے: "میری قبر کو میلہ گاہ نہ بناؤ اور مجھ پر درود بھیجو، تم جہاں بھی ہو تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔"[4]

✵ نبی ﷺ کا فرمان ہے: "بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔"[5]

✵ نبی ﷺ کا فرمان ہے: "اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو روئے زمین پر چلتے پھرتے ہیں، وہ میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔"[6]

---

1 حسن جامع الترمذي ، ابواب الدعوات، باب ماجاء أن دعوة المسلم مستجابة، حديث:3383، وسنن ابن ماجة ، كتاب الأدب ، باب فضل الحامدين، حديث:3800۔

2 صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حديث:2698

3 صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي ، حديث:408

4 صحيح ـ سنن أبي داؤد ، كتاب المناسك ، باب زيارة القبور ، حديث:2042،

5 صحيح ـ جامع الترمذي ، ابواب الدعوات، باب [رغم أنف رجل ذكرت عنده۔۔۔] حديث:3546۔

6 صحيح ـ سنن النسائي، كتاب السهو، باب السلام على النبي ﷺ ، حديث:1282۔

✵ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”کوئی شخص (جب) بھی مجھے سلام کہتا ہے، اللہ تعالیٰ میری روح مجھے واپس لوٹا دیتا ہے تا کہ میں اسے سلام کا جواب دوں۔“ [1]

مسنون درود [2] مثلاً:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر، جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر، جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی

---

[1] حسن ـ سنن أبی داؤد، کتاب المناسک، باب زیارۃ القبور، حدیث:2041، روح کا لوٹنا اور سلام کا جواب دینا یہ برزخی معاملات ہیں۔ ان معاملات کا ہم صحیح طور پر ادراک نہیں رکھتے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ’’ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ ‘‘ ”اللہ کے راستے میں شہید کیے جانے والے لوگ در حقیقت زندہ ہیں لیکن ان کی زندگی کا تم شعور نہیں رکھتے۔ لہٰذا ہمیں اس پر ایمان لانا چاہئے اور اس کی کیفیت اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ لیکن اس سے نبی ﷺ کی دنیاوی حیات ثابت نہیں ہوتی۔ کیونکہ اگر اس سے نبی ﷺ کیلئے دنیاوی زندگی ثابت کی جائے تو پھر ہر مرنے والے کو زندہ ہی ماننا پڑے گا، کیونکہ حدیث میں آتا ہے کہ جب مردہ کو دفنایا جاتا ہے تو اس کی روح لوٹائی جاتی ہے تا کہ سوال وجواب کئے جائیں، لہٰذا یہ معاملات برزخ کے ہیں اور ان پر ایمان لانا ضروری ہے۔ کیفیت کا معاملہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دینا چاہیے۔

[2] آج کل مسلمانوں میں تین طرح کے درود وسلام مروج ہیں (1) کتاب وسنت سے ثابت شدہ (2) جو کتاب وسنت سے ثابت نہیں مگر ان میں اسلامی عقائد واحکام کی مخالفت یا فرقہ وارانہ اسلوب نہیں پایا جاتا (3) وہ درود وسلام جو مختلف فرقوں نے اپنے مخصوص عقائد ونظریات کی روشنی میں خود تراش کر پھیلا دیے ہیں۔ پہلی قسم کو معمول بنانا شرعی مطلوب ہے۔ دوسری قسم پر عمل کرنا صرف جائز ہے، سنت یا مستحب نہیں۔ جبکہ تیسری قسم کے درود وسلام سے اجتناب ضروری ہے کیونکہ انہیں پڑھنے سے اصل اسلام کمزور اور فرقہ مضبوط ہوتا ہے۔

شان والا ہے۔ [1]

توبہ واستغفار

✵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی قسم! میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔“ [2]

✵ نیز نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”اے لوگو! اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرو، میں دن میں سو دفعہ اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔“ [3]

✵ اغر مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرے دل پر پردہ سا آجاتا ہے اور میں دن میں سو دفعہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں۔“ [4]

✵ نبی ﷺ نے فرمایا: ”رب تعالیٰ بندے کے سب سے نزدیک رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے۔ اگر تم ان لوگوں میں شامل ہو سکتے ہو جو اس وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں تو ہو جاؤ۔“ [5]

✵ نبی ﷺ نے فرمایا: ”بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ نزدیک سجدہ کرتے ہوئے ہوتا ہے، لہذا (سجدے میں) زیادہ سے زیادہ دعا کیا کرو۔“ [6]

---

1. صحيح البخاري ، كتاب أحاديث الأنبياء، باب، حديث:3370، وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب الصلاة على النبى ﷺ بعد التشهد، حديث:406

2. صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب استغفار النبى ﷺ ......، حديث:6307

3. صحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء، باب استحباب الاستغفاروالاستكثار منه، حديث:2702

4. صحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء، باب استحباب الاستغفاروالاستكثار منه، حديث:2702۔ ”پردہ سا آنے“ سے مراد سہو (بھول) ہے کیونکہ آپ ہمیشہ زیادہ سے زیادہ ذکر، قربت اور مراقبے میں رہتے، جب بعض اوقات ان میں سے کسی چیز سے غفلت ہو جاتی یا آپ بھول جاتے تو اسے گناہ شمار کرتے اور فوراً استغفار شروع کر دیتے۔ دیکھئے شرح صحيح مسلم للنووى :17/38، وجامع الأصول :5/143

5. حسن۔ جامع الترمذي ، كتاب الدعوات، باب فى دعاء الضيف، حديث:3579

6. صحيح مسلم، الصلاة، باب ما يقال فى الركوع والسجود؟ حديث:482

✵ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے، خواہ لڑائی سے بھاگا ہو [1]۔ وہ کلمات یہ ہیں:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

”میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، وہ (اللہ) جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، کائنات کا نگران ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔“ [2]

[1] لڑائی، یعنی میدانِ جنگ سے فرار کبیرہ گناہ ہے۔ لیکن کبیرہ گناہ بھی خالص توبہ سے معاف ہو جاتا ہے۔ اس حدیث میں جو کہا گیا ہے کہ استغفر اللہ... پڑھنے سے یہ گناہ معاف ہو جاتا ہے تو اس کا مطلب خالص توبہ و استغفار ہی ہے جس سے ہر چھوٹا بڑا گناہ معاف ہو جاتا ہے۔ محض زبان سے رسمی طور پر استغفر اللہ... پڑھ لینا کافی نہیں ہے۔ (ص۔ ی)

[2] صحيح۔ سنن أبي داؤد، كتاب الوتر، باب في الاستغفار، حديث:1517، جامع الترمذي ، كتاب الدعوات، باب منه دعاء: استغفر الله ....، حديث:3577،

سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں

سوتے وقت کی دعائیں

1 سورت السجدة (الٓمّٓ o تنزیل) اور سورت الملک (تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ) پڑھے۔ [1]

2 دونوں ہتھیلیاں ساتھ ملا کر سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھے، پھر ان میں پھونک مارے اور دونوں کو اپنے جسم پر جہاں تک ممکن ہو پھیرے، سر، چہرے اور جسم کے سامنے والے حصے سے شروع کرے۔ اس طرح تین دفعہ کرے۔ [2]

3 جب تم بستر پر پہنچو اور آیۃ الکرسی: ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ﴾ مکمل پڑھو تو اللہ کی طرف سے ایک محافظ مقرر ہو جائے گا اور شیطان صبح تک تمہارے قریب بھی نہ آ سکے گا۔ [3]

4 جو شخص درج ذیل دو آیات رات کے وقت پڑھتا ہے تو یہ اس کے لیے کافی ہو جاتی ہیں: [4]

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ

---

[1] صحيح جامع الترمذي ، كتاب الدعوات، باب منه [قراءة سور: الكافرون والسجدة...]، حديث:3404

[2] صحيح البخاري ، كتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، حديث:5017

[3] صحيح البخاري ، كتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة البقرة، حديث:5010

[4] صحيح البخاري ، كتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة البقرة، حديث:5009، صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين ، باب فضل الفاتحة وخواتيم سورة البقرة.....، حديث:807

وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ٭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ٭ وَ اغْفِرْ لَنَا ٭ وَ ارْحَمْنَا ٭ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

"رسول اللہ (ﷺ) اس (ہدایت) پر ایمان لائے ہیں جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل کی گئی ہے اور سارے مومن بھی، سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں۔ (وہ کہتے ہیں:) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں: ہم نے (حکم) سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی برداشت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، کسی شخص نے جو نیکی کمائی اس کا پھل اسی کے لیے ہے اور جو اس نے برائی کی اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو ہماری گرفت نہ کر، اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، وہ ہم سے نہ اٹھوا اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے، پس تو کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔" (آمین)

(البقرة 286,285)

5 جو شخص بستر پر لیٹتے وقت 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ (اللہ پاک ہے) 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (ہر تعریف اللہ کے لیے ہے) اور 34 مرتبہ اللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) کہے، یہ اس کے لیے ایک نوکر سے بہتر ہیں۔ [1]

---

[1] صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب التكبير والتسبيح عند المنام، حديث:6318، صحيح مسلم ، كتاب الذكر والدعاء، باب التسبيح أول النهار وعند النوم، حديث:2727

6 بستر پر لیٹنے سے پہلے اسے اچھی طرح جھاڑے۔ [1]

7 دائیں پہلو پر لیٹے اور دائیں رخسار کے نیچے دایاں ہاتھ رکھے۔ [2]

8 یہ دعا پڑھے:

بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْيَا

”تیرے ہی نام کے ساتھ اے اللہ! میں مرتا اور زندہ ہوتا ہوں۔“ [3]

9 جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے اور پھر دوبارہ اس کی طرف آئے تو اسے اپنی چادر کے دامن سے تین مرتبہ جھاڑے اور بسم اللہ کہے۔ کیا معلوم اس کے بعد اس پر کیا چیز آ گئی ہو۔ اور جب لیٹے تو یہ دعا پڑھے:

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهُ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ

”اے میرے رب! تیرے ہی نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو (بستر پر) رکھا اور تیرے ہی نام کے ساتھ اسے اٹھاؤں گا، لہذا اگر تو میری روح روک لے تو اس پر رحم فرمانا اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی ایسے حفاظت فرمانا جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔“ [4]

10 اور یہ دعا پڑھے:

---

[1] صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب التعوذ والقراءة عند المنام، حديث:6320۔ صحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء ، باب الدعاء عند النوم، حديث:2714

[2] صحيح :(صحيح الجامع: 4650)۔ مسند احمد: 23286۔

[3] صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب مايقول إذ نام؟ حديث:6312،۔صحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء ، باب الدعاء عند النوم، حديث:2711،

[4] صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب التعوذ والقراءة عند المنام، حديث:6320۔ صحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء ، باب الدعاء عند النوم، حديث:2714

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ

"اے اللہ تو نے میری روح پیدا فرمائی اور تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے ہی لیے (تیرے ہی قبضے میں) اس کی موت اور حیات ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرمانا اور اگر تو اسے موت دے تو اسے معاف فرمانا۔ اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔" [1]

11 سونے سے پہلے وضو کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِيَ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ

"اے اللہ! میں نے اپنا نفس تیرے تابع کر دیا اور اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا اور میں نے اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کیا اور اپنی پشت تیری طرف جھکائی (ثواب میں) رغبت کرتے ہوئے اور (تیرے عذاب سے) ڈرتے ہوئے، تیری بارگاہ کے سوا کوئی پناہ گاہ ہے نہ جائے نجات، میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے نازل فرمایا اور تیرے اس نبی پر جسے تو نے (ہماری طرف) بھیجا۔" [2]

12 جب رسول اللہ ﷺ سونا چاہتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ

---

[1] صحيح مسلم ، كتاب الذكر والدعاء باب الدعاء عند النوم، حديث:2712

[2] صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب مايقول إذ نام؟ حديث:6313، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء ، باب الدعاء عند النوم، حديث:2710۔

دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

”اے اللہ مجھے (اس دن) اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔“ [1]

13 اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ

”اے اللہ! اے غیب اور حاضر کے جاننے والے! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! اے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے بھی کہ میں اپنے ہی نفس کے خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں۔“ [2]

14 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ

”ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں ٹھکانا دیا، (ورنہ)

---

1 صحيح ۔ سنن أبی داؤد ، کتاب الأدب، باب مایقول عند النوم؟ حدیث:5045۔ سنن النسائي ، کتاب الصیام، باب صوم النبي ﷺ، حدیث: 2366۔

2 صحيح ۔ سنن أبی داؤد ، کتاب الأدب، باب مایقول إذا أصبح؟ حدیث:5083، وجامع الترمذي ، کتاب الدعوات، باب منه ، دعاء: اللهم عالم الغیب .....، حدیث:3392

کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کی نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ ٹھکانا دینے والا۔“[1]

15 اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

”اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب! اور زمین کے رب! اور عرشِ عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والے! اور اے تورات وانجیل اور فرقان (قرآن) کو نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی غالب ہے، پس تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے، پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے، ہم سے (ہمارا) قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے نکال کر غنی بنا دے۔“[2]

رات کو کروٹ بدلتے وقت کی دعا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا

1 صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء ، باب ما یقول عند النوم وأخذ المضجع، حدیث:2715

2 صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء ، باب ما یقول عند النوم وأخذ المضجع، حدیث:2713

الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، زبردست ہے، رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور (ان کا) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ بہت غالب، بہت بخشنے والا ہے۔“ [1]

نیند میں گھبراہٹ یا وحشت کے وقت کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَّحْضُرُونِ

”میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں، اس کی ناراضی اور اس کی سزا اور اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسہ ڈالنے (گناہوں پر ابھارنے اور اکسانے) سے اور اس بات سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں (اور مجھے بہکائیں۔)“ [2]

اچھا یا برا خواب آئے یا اچانک آنکھ کھل جائے تو کیا کرے؟

✳ اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے جو شخص اچھا خواب دیکھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرے اور اپنے محبوب لوگوں کے سوا کسی کو نہ بتائے۔ [3]

✳ برا خواب آئے تو تین دفعہ اپنی بائیں طرف تھوکے ★ شیطان اور اپنے اس خواب کی برائی سے تین دفعہ اللہ کی پناہ مانگے ★ خواب کسی کو نہ سنائے ★ جس پہلو لیٹا ہو، اسے بدل دے ★ اگر چاہے تو اٹھ کر نماز پڑھے۔ [4]

---

[1] صحيح (السلسلة الصحيحة : 2066)، المستدرک للحاكم، كتاب الدعاء، والتكبير، حديث:1980، صحيح ابن حبان، كتاب الزينة والتطييب - باب آداب النوم، حديث: 5530۔

[2] حسن. سنن أبي داؤد، كتاب الطب، باب كيف الرقى؟ حديث:3893، وجامع الترمذي ، ابواب الدعوات، باب: دعاء الفزع فى النوم......، حديث:3528

[3] صحيح البخاري ، كتاب التعبير، باب الرؤيا من الله، حديث:6985

[4] صحيح البخاري ، كتاب بدء الخلق ، باب صفة إبليس وجنوده، حديث: 3292، و

✴ جو شخص رات کو کسی وقت بیدار ہو کر یہ کلمات کہے تو اسے بخش دیا جاتا ہے۔ اگر کوئی دعا کرے تو وہ قبول ہوتی ہے، پھر اگر وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور (برائی سے بچنے کی) ہمت ہے نہ (نیکی کرنے کی) طاقت مگر بلندی اور عظمت والے اللہ ہی کی توفیق سے۔ اے میرے رب! مجھے بخش دے۔" [1]

نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں

نیند سے بیدار ہونے والا وضو کرتے وقت اپنا ناک تین دفعہ جھاڑے کیونکہ شیطان ناک کے بانسے میں رات گزارتا ہے۔ [2]

❶ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

"ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں زندہ کیا، بعد اس کے کہ اس نے ہمیں مار دیا تھا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔" [3]

كتاب التعبير، باب القيد في المنام، حديث:7017، صحيح مسلم كتاب الرؤيا، باب في كون الرؤيا من الله.....، حديث:2261 ، 2262، 2263۔

[1] صحيح البخاري ، كتاب التهجد، باب فضل من تعارمن الليل فصلى، حديث:1154

[2] صحيح البخاري، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده، حديث:3295

[3] صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب مايقول إذا نام؟ حديث :6312، وصحيح

2 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَرَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ وَاَذِنَ لِيْ
بِذِكْرِهٖ

"ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے جسمانی عافیت دی، اور مجھ پر میری روح لوٹا دی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی۔" 1

3 اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي
الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ
فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ
اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ
فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ ﴿۱۹۳﴾
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ
ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ
الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ

مسلم ، كتاب الذكروالدعاء ، باب الدعاء عند النوم، حديث:2711

1 حسن ـجامع الترمذي ، كتاب الدعوات، باب منه، حديث: 3401

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾

"بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں (ان لوگوں کے لیے) عظیم نشانیاں ہیں جو صاحب عقل و دانش ہیں۔ وہ لوگ جو اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں (اور کہتے ہیں:) اے ہمارے رب! تو نے اس (سب کچھ) کو بے فائدہ نہیں بنایا۔ تو پاک ہے، پس تو ہمیں (قیامت کے دن) عذابِ دوزخ سے بچانا۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک جسے تو دوزخ میں ڈال دے، اسے یقیناً تو نے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک منادی کو ایمان کا اعلان کرتے ہوئے سنا کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! پس تو ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہم سے ہماری سب برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیک بندوں کے ساتھ موت دے۔ یارب! ہمیں وہ کچھ عنایت فرمانا جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے سے ہم سے وعدہ فرمایا تھا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا، بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ پس ان کے پروردگار نے ان کی دعا (یہ کہہ کر) قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کرتا، مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، لہٰذا جنہوں نے ہجرت کی اور جنہیں ان کے گھروں سے نکال دیا گیا اور انہیں میری راہ میں تکلیف دی گئی اور وہ لڑے اور شہید کر دیے گئے تو میں ضرور ان سے ان کی برائیاں دور کروں گا اور یقیناً انہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، (یہ سب کچھ) اللہ کی طرف سے صلے کے طور پر ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین صلہ ہے۔ تمہیں کافروں کا شہروں میں گھومنا پھرنا ہرگز دھوکا نہ دے۔ یہ فائدہ تو معمولی ہے، پھر ان کا انجام دوزخ ہے اور وہ بدترین بچھونا ہے۔ تاہم جو لوگ اپنے رب سے ڈر گئے، ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (یہ سب کچھ) اللہ کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ نیکوں کے لیے بہت بہتر ہے۔ اور یقیناً کچھ اہل کتاب ایسے ہیں جو اللہ پر اور جو کچھ تمہاری طرف نازل کیا گیا اور جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا، اس پر ایمان لاتے ہیں، وہ اللہ کے سامنے جھکنے والے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو معمولی قیمت کے عوض نہیں بیچتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے

رب کے ہاں بہترین صلہ ہے، بے شک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو! صبر کرو، (مقابلے کے وقت) ثابت قدم رہو اور مورچہ بند ہو کر تیار رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔“ [1]

★★★★★★★★★★★★★★

[1] (آل عمران3:190-200،) صحیح البخاري ، کتاب التفسیر، باب [الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا ...]، حدیث:4570، وصحیح مسلم ، کتاب صلاة المسافرین، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه باللیل ، حدیث:763

طہارت،اذان اور نماز

بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

”اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں خبیثوں اور خبیثنیوں سے۔“ [1]

بیت الخلا سے نکلنے کی دعا

غُفْرَانَكَ

”(اے اللہ! میں) تیری بخشش (چاہتا ہوں۔)“ [2]

مسجد کی طرف جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّ مِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّعَظِّمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ

[1] صحيح البخاري ، كتاب الوضوء، باب ما يقول عند الخلاء؟ حديث:142، وصحيح مسلم ، كتاب الحيض، باب مايقول إذا أراد دخول الخلاء؟ حديث:375۔ البتہ بسم الله کے الفاظ کے لیے دیکھیے المصنف لابن أبي شيبة كتاب الطهارات ما يقول الرجل إذا دخل الخلاء، حديث:5

[2] صحیح.جامع الترمذي ، كتاب الطهارة، باب مايقول إذا خرج من الخلاء؟ حديث:7

دَمِی نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا فِیْ قَبْرِیْ وَنُوْرًا فِیْ عِظَامِیْ، وَزِدْنِیْ نُوْرًا وَّزِدْنِیْ نُوْرًا وَّزِدْنِیْ نُوْرًا وَّھَبْ لِیْ نُوْرًا عَلٰی نُوْرٍ

”اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرمادے اور میری زبان میں بھی، میرے کانوں میں بھی اور میری نگاہ میں بھی۔ میرے اوپر بھی نور ہو اور میرے نیچے بھی، میرے دائیں بھی نور اور میرے بائیں بھی، میرے سامنے بھی نور اور میرے پیچھے بھی۔ اور میرے نفس میں بھی نور پیدا فرمادے اور خوب زیادہ کر میرے نور کو، مجھے بہت زیادہ نور عطا کر اور میرے لیے (ہر طرف) نور کر دے اور مجھے نور (مجسم) بنادے، اے اللہ! مجھے نور عطا کر اور میرے پٹھے میں نور کر دے اور میرے گوشت میں بھی اور میرے خون میں بھی اور میرے بالوں میں بھی اور میری جلد میں بھی نور کر دے۔ اے اللہ! میرے لیے میری قبر میں نور کر دے اور میری ہڈیوں میں بھی اور میرا نور زیادہ فرما اور میرا نور زیادہ فرما اور میرا نور زیادہ فرما اور مجھے نور عطا فرما۔“ [1]

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

”میں شیطان مردود سے عظمت والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے اور اس کی قدیم سلطنت کی پناہ مانگتا ہوں۔

---

[1] صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب الدعاء إذا انتبه من الليل، حديث:6316، وصحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين ، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل، حديث:763، وسنن أبي داؤد، كتاب التطوع، باب في صلاة الليل، حديث:1353، والمعجم الكبير للطبراني :10/344، ومسند احمد:۲۵۷۶، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباري میں اسے ابن ابی عاصم کی طرف منسوب کیا ہے جنھوں نے اسے کتاب الدعاء میں ذکر فرمایا ہے، مزید فرماتے ہیں کہ مختلف روایات سے پچیس (۲۵) چیزیں جمع ہوگئی ہیں۔ دیکھیے: فتح الباري:11/14

اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور درود و سلام ہو رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر۔ اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔" [1]

مسجد سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

"اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلتا ہوں) اور درود و سلام ہو رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر۔ اے اللہ! میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔ اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچا کے رکھ۔" [2]

وضو سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ "اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔" [3]

وضو کے بعد کی دعا

1 اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

---

[1] صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين ، باب باب ما يقول إذا دخل المسجد، حديث:713، البتہ شروع کے الفاظ کے لئے دیکھئے: سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، باب مايقول الرجل عند دخوله المسجد؟ حديث:466 اور اسے شیخ البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔

[2] صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين ، باب باب ما يقول إذا دخل المسجد، حديث:713، البتہ آخر کے الفاظ کے لئے دیکھئے: سنن ابن ماجة ، كتاب المساجدوالجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، حديث:773، اور اسے شیخ البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔

[3] صحيح۔ سنن أبي داؤد، كتاب الطهارة، باب فى التسمية على الوضوء، حديث:101، وسنن ابن ماجة ، كتاب الطهارة وسننها، باب ماجاء فى التسمية على الوضوء ، حديث:397

”میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“ [1]

2 اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

”اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور مجھے پاک صاف رہنے والوں میں سے کر دے۔“ [2]

3 سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

”پاک ہے تو اے اللہ! اپنی تعریفوں کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔“ [3]

اذان

جو اذان سیدنا بلال رضی اللہ عنہ دیتے تھے، اس کے کلمات حسبِ ذیل ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

---

1 صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب الذكر المستحب عقب الوضوء، حديث:234

2 صحيح۔ جامع الترمذي ، الطهارة، باب مايقال بعد الوضوء؟ حديث:55

3 السنن الكبرى للنسائي، كتاب عمل اليوم والليلة ، ما يقول إذا فرغ من وضوئه، حديث: 9831۔ ابن حجر نے اس حدیث کو موقوفاً صحیح قرار دیا ہے۔

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔“ [1]

دہری اذان: سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ نے جو کلمات اذان سکھائے تھے وہ حسب ذیل ہیں۔ اس اذان کو دُہری اذان کہا جاتا ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے“

پھر آہستہ آواز سے کہے:

---

[1] حسن صحيح۔ سنن أبي داؤد، الصلاة، باب كيف الأذان؟ حديث:499، اذان سے پہلے یا بعد میں [بسم الله، اعوذبالله] یا [الصلاة والسلام عليک يارسول الله] وغیرہ کہنا نبی ﷺ سے ثابت نہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

”میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) اللہ کے رسول ہیں“

پھر پہلے کی بہ نسبت اونچی آواز سے کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

”میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) اللہ کے رسول ہیں“

اس کے بعد باقی اذان کے الفاظ اسی طرح ہیں جیسے پہلے گزرے ہیں۔

ملحوظہ: حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ کہتے وقت اپنا رُخ دائیں جانب اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہتے وقت بائیں جانب کرلیں۔

صبح (فجر) کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ یہ الفاظ بھی کہے جائیں:

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ، اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

”نماز نیند سے بہتر ہے، ”نماز نیند سے بہتر ہے۔ [1]

---

[1] صحيح مسلم ، كتاب الصلاة، باب صفة الأذان، حديث:379، وسنن أبي داؤد ، كتاب الصلاة، باب كيف الأذان، حديث:503,500

اذان کا جواب:

اذان سن کر وہی الفاظ کہے جو موٴذن کہتا ہے، البتہ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ سننے کے بعد لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ پڑھے۔

"برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔"[1]

موٴذن کے شہادتین کہنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُولًا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں راضی ہو گیا اللہ کے رب ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر۔"[2]

اذان کے بعد درود شریف اور مسنون دعا:

موٴذن کا جواب دینے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔[3]

پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا ن

---

[1] صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب مايقول إذا سمع المنادى؟حديث:613، وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن ....، حديث:385

[2] صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن ....، حديث: 386

[3] صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن ، حديث:384

الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَّهُ (إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ)

”اے اللہ! اس دعوتِ کامل اور قائم ہونے والی نماز کے رب، تو محمد ﷺ کو خاص تقرب اور خاص فضیلت عطا کر اور انہیں اس مقامِ محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔“ [1]

تکبیر (اقامت)

اذان کی طرح تکبیر بھی اکہری اور دوہری دونوں ثابت ہیں، تاہم سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اکہری تکبیر ہی کہتے تھے، اس لئے وہ زیادہ بہتر ہے، تاہم دوسری، یعنی دوہری تکبیر بھی جائز ہے، البتہ دوہری تکبیر دوہری اذان کے ساتھ کہی جائے گی۔

اکہری تکبیر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

---

[1] صحيح البخاري، كتاب الأذان، باب الدعاء عند النداء، حديث:614۔ قوسین والے الفاظ کے لیے دیکھیے السنن للبيهقي، أبواب الأذان والإقامة، باب ما يقول إذا فرغ من ذلك، حديث: 1933۔ ان الفاظ کو شیخ البانی نے شاذ قرار دیا ہے (ارواء الغليل: 261/1)، جبکہ شیخ ابن باز نے اسے حسن قرار دیا ہے (تحفة الاخيار: ص 38)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، نماز کھڑی ہوگئی، نماز کھڑی ہوگئی، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔“ [1]

دہری تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ، حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاۃُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاۃُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ

[1] صحيح البخاري ، كتاب الأذان ، باب الأذان مثنىٰ مثنىٰ، حديث:605، وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب الأمر بشفع الأذان وإيتار الإقامة....، حديث:378

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ [1]

اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لئے دعا کرے کیونکہ اس وقت دعا رد نہیں ہوتی۔ [2]

تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں

نمازی قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہو کر ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں تک اٹھاتے ہوئے تکبیر تحریمہ کہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ "اللہ سب سے بڑا ہے۔"

1 اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ

"اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری کر دے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا فرمائی ہے۔ اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھ سے میرے گناہ برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔" [3]

2 سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ

---

1 صحيح۔ سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، با ب كيف الأذان؟حديث:502,501، وسنن النسائي، كتاب الأذان، باب الأذان فى السفر، حديث:634

2 صحيح ۔سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، با ب فى الدعاء بين الأذان والإقامة، حديث:521، جامع الترمذي ، كتاب الصلاة، باب ماجاء فى أن الدعاء لا يرد بين الأذان والإقامة، حديث:212

3 صحيح البخاري ، كتاب الأذان ، باب ما يقول بعد التكبير؟ حديث:744، وصحيح مسلم، كتاب المساجد، باب مايقال بين تكبيرة الإحرام والقراءة؟ حديث:598

"اے اللہ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"[1]

3 وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَّمَآ أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَالِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

"میں نے یک سو ہو کر اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی بات کا حکم ہوا ہے میں اللہ کے فرماں برداروں میں سے ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، پس تو میرے سب گناہ معاف فرمادے اور واقعہ یہ ہے

[1] صحيح۔ سنن أبي داؤد ، كتاب الصلاة، باب من رأى الاستفتاح بسبحانک اللهم وبحمدک، حديث:775، جامع الترمذي ، كتاب الصلاة، باب ما يقول عند افتتاح الصلاة؟ حديث:242

کہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا اور بہترین اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرما، تیرے سوا کوئی بھی بہترین اخلاق کی طرف رہنمائی نہیں کر سکتا اور مجھ سے سب برے اخلاق ہٹا دے کہ تیرے سوا کوئی بھی مجھ سے برے اخلاق نہیں ہٹا سکتا۔ میں حاضر ہوں اور تابع فرمان ہوں اور تمام تر بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف منسوب نہیں ہو سکتی۔ میری توفیق تیری ہی وجہ سے ہے۔ التجا بھی تیری طرف ہے، تو بہت بابرکت اور بڑا بلند ہے۔ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔"[1]

مزید دعائیں: درج بالا دعائیں فرض نمازوں کے لیے ہیں، البتہ قیام اللیل یا نوافل میں تکبیر تحریمہ کے بعد استفتاح کی مزید دعائیں بھی ثابت ہیں۔

4 اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيلَ وَمِيكَآئِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ، اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

"اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہتے تھے۔ مجھے اپنے حکم کے ساتھ حق کی ان باتوں میں ہدایت دے جن میں اختلاف ہو گیا ہے، یقینا تو ہی جسے چاہے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے۔"[2]

5 اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ

---

1 صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل، حديث:771

2 صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل، حديث:770

وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ ،وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

”اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے، تو نور ہے آسمانوں اور زمین کا اور (ان چیزوں کا) جو ان میں ہیں۔ اور تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تو منتظم ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ بھی ان میں ہے اور تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے، تو ہی رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان میں موجود چیزوں کا اور تیرے لیے ہی سب تعریف ہے۔ تیرے لیے بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو ان میں ہے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ تو بادشاہ ہے آسمانوں اور زمین کا اور تیرے ہی لیے سب تعریف ہے۔ تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیری بات حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، جنت حق ہے، آگ حق ہے، انبیاء حق ہیں، محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ! تیرے ہی لیے میں تابع ہوا اور تجھی پر میں نے توکل کیا، تجھی پر میں ایمان لایا اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا۔ تیری ہی مدد کے ساتھ میں نے (تیرے دشمنوں سے) مقابلہ کیا اور تیری ہی طرف میں فیصلہ لے کر آیا، پس تو مجھے معاف فرمادے جو کچھ میں نے پہلے کیا ہے اور جو کچھ بعد میں کیا، جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ سرعام کیا۔ تو ہی (ہر چیز کو اس کے مقام تک) آگے کرنے والا ہے اور تو ہی (اس

سے) پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی میرا معبود ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ “[1]

تعوذ، بسملہ اور سورۂ فاتحہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

”شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔“

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿۷﴾

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا۔ نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔ مالک ہے یومِ جزا کا۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ دِکھا ہمیں سیدھا رستہ، ان لوگوں کا رستہ جن پر تو نے انعام کیا جن پر تیرا غضب نہیں ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔ "[2]

آمین: سورۂ فاتحہ کے آخر میں آمین کہنا مسنون ہے، نیز جہری نمازوں میں امام بھی اونچی آواز سے آمین کہے اور مقتدی بھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی [وَلَا الضَّآلِّیۡنَ] کے بعد اونچی آواز سے آمین کہتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی آواز سے کہتے تھے کہ پہلی صف میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد کے

---

[1] صحيح البخاري ، كتاب التهجد، باب التهجد بالليل، حديث:1120، وصحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب الدعاء في صلاة الليل وقيامه ، حديث:769

[2] یاد رہے کہ ہر نماز کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا لازمی ہے۔ آپ کا ارشاد گرامی ہے: ”اس شخص کی کوئی نماز نہیں جس نے فاتحۃ الکتاب نہیں پڑھی“ صحيح البخاري، كتاب الأذان، باب وجوب القراءة للإمام والمأموم....، حديث:756۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید فرمایا: ”(تم اپنے امام کے پیچھے تلاوت) نہ کرو، سوائے سورۂ فاتحہ کے کیونکہ جس شخص نے اسے نہ پڑھا اس کی کوئی نماز نہیں“ سنن أبي داؤد ، الصلاة، باب من ترک القراءة فی صلاته بفاتحة الكتاب، حديث:823

لوگ سن لیتے۔ [1]

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما اور ان کے مقتدی اتنی بلند آواز سے آمین کہتے تھے کہ مسجد گونج اٹھتی تھی۔ [2]

سورۂ فاتحہ کے بعد قرآنی تلاوت

امام، منفرد اور مقتدی سری نمازوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن مجید میں سے چند آیات یا کوئی سورت جو اسے یاد ہو پڑھے گا۔ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ سورۂ فاتحہ پڑھیں اور جو آسان ہو وہ پڑھیں۔ [3] مثلاً

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔"

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

"(آپ) کہہ دیجیے: وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے۔" (سورۃ الاخلاص)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔"

---

[1] صحيح۔جامع الترمذي ، الصلاة، باب ما جاء في التأمين ، حديث:248، وسنن أبي داؤد ، باب التأمين وراء الإمام، حديث:932

[2] صحيح البخاري ، كتاب الاذان، باب جهر الإمام بالتأمين ، قبل الحديث:780معلقا

[3] صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، باب من ترك القراءة ...، حديث:818

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

"(آپ) کہہ دیجیے: میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھپ جائے اور ان کے شر سے جو گرہوں میں پھونکنے والی ہیں اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔" (سورۃ الفلق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔"

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

"(آپ) کہہ دیجیے: میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے شیطان سے جو آنکھوں سے اوجھل ہے جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔" (سورۃ الناس)

رکوع میں جاتے وقت کندھوں تک رفع الیدین کرتے ہوئے "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہیں۔ [1]

رکوع کی دعائیں

❶ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

"پاک ہے میرا رب عظمتوں والا۔" [2]

---

[1] صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب رفع اليدين فى التكبيرة الأولىٰ.....، حديث:736,735 وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب استحباب رفع اليدين حذو المنكبين مع تكبيرة الإحرام، حديث : 390۔

[2] صحيح۔ سنن أبي داؤد ، الصلاة، باب مايقول الرجل فى ركوعه وسجوده؟

2 سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ

"پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے معاف فرمادے۔" [1]

3 سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

"بہت ہی پاکیزہ، انتہائی مقدس، فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا رب۔" [2]

4 سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ

"پاک ہے بہت بڑی قدرت وطاقت والا اور بہت بڑی بادشاہت والا اور بڑائی اور عظمت والا۔" [3]

5 اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ، وَعَصَبِیْ وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

"اے اللہ! میں تیرے لیے ہی جھکا اور تجھی پر ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرماں بردار بنا، اظہارِ عاجزی کیا میرے کانوں نے، میری آنکھوں نے، میرے دماغ نے، میری ہڈیوں نے، میرے پٹھوں نے اور (میرے اس جسم نے) جسے اٹھایا ہوا ہے میرے قدموں (پاؤں) نے اللہ رب العالمین ہی کے لیے۔" [4]

حديث:871، وجامع الترمذي ، الصلاة، باب ما جاء فی التسبيح فی الركوع والسجود، حديث:262

1 صحيح البخاري ، الأذان، باب الدعاء فی الركوع، حديث:794 وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب ما يقال فِي الركوع والسجود، حديث: 484

2 صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب مايقال فی الركوع والسجود؟حديث:487

3 صحيح ـ سنن أبي داؤد ، الصلاة، باب مايقول الرجل فی ركوعه وسجوده؟حديث:873، وسنن النسائی، التطبيق، باب نوع آخرمن الذكرفی الركوع، حديث:1050

4 صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب صلاة النبی ﷺ ودعائه بالليل،

رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

❶ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

"اللہ نے سن لی جس نے اس کی تعریف کی" [1]

❷ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

"اے رب ہمارے! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔ تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ جس میں برکت کی گئی ہے۔" [2]

❸ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَآءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

"اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے اتنی کہ جس سے آسمان بھر جائیں اور جس سے زمین بھر جائے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور اس کے بعد ہر وہ چیز بھر جائے جسے تو چاہے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی جب کہ ہم سب تیرے ہی بندے ہیں (یہ ہے کہ) اے اللہ! جو تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔" [3]

حديث:771، ومسند أحمد ، حديث:960، واللفظ له

[1] صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب مايقول الإمام ومن خلفه...؟ حديث:795

[2] صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب فضل اللهم ربنا لك الحمد ، حديث:799

[3] صحيح البخاري : كتاب الأذان، باب الذكر بعد الصلاة، حديث:844، صحيح

سجدے کی دعائیں

❶ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى

"پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند ہے۔" [1]

❷ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

"پاک ہے تو اے اللہ !اے ہمارے رب!اپنی تعریف کے ساتھ،اے اللہ !مجھے معاف فرما دے۔" [2]

❸ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

"بہت ہی پاکیزہ،انتہائی مقدس،فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا رب۔" [3]

❹ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ

"پاک ہے بہت بڑی قدرت وطاقت والا اور بہت بڑی بادشاہت والا اور بڑائی اور عظمت والا۔" [4]

❺ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ

مسلم، كتاب الصلاة ، باب مايقول إذا رفع رأسه من الركوع، حديث:478

1 صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين وقصرها ، باب استحباب تطويل القراءة فِي صلاة الليل، حديث: 772

2 صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب الدعاء فى الركوع، حديث:794، وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب ما يقال فى الركوع والسجود؟حديث:484

3 صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب مايقال فى الركوع والسجود؟حديث:487

4 صحيح سنن أبي داؤد، الصلاة، باب مايقول الرجل فى ركوعه وسجوده؟حديث:1873، وسنن النسائى، التطبيق، باب نوع آخر، حديث:1133

”اے اللہ! میرے تمام گناہ معاف فرمادے، چھوٹے اور بڑے، پہلے اور بعد والے، ظاہر اور پوشیدہ۔“ [1]

6 اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَصَوَّرَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

”اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرماں بردار ہوا، میرا چہرہ اس ہستی کے لیے سجدہ ریز ہوا جس نے اسے پیدا کیا، اسے شکل وصورت دی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے۔ بڑا بابرکت ہے اللہ جو بہترین خالق ہے۔“ [2]

7 اَللّٰهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعے سے تیری ناراضی سے، تیری معافی کے ذریعے سے تیری سزا سے میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے تجھ سے، میں تیری پوری تعریف نہیں کرسکتا تو اسی طرح ہے جیسے تو نے خود اپنے آپ کی تعریف کی ہے۔“ [3]

مذکورہ دعاؤں کے علاوہ سجدے میں مزید مسنون دعائیں بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔ [4]

---

1 صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب مايقال فى الركوع والسجود؟حديث:483

2 صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل، حديث 771

3 صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب مايقال في الركوع والسجود؟حديث:486

4 صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب النهي عن قراءة القرآن...... حديث:479

دوسجدوں کے درمیان کی دعائیں

❶ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي

”اے میرے رب! مجھے معاف کر دے۔ اے میرے رب! مجھے معاف کر دے۔“ [1]

❷ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَاجْبُرْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي

اے اللہ! مجھے معاف کر دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، میرے نقصان پورے کر دے، مجھے عافیت دے، مجھے رزق دے اور مجھے بلندی عطا فرما۔“ [2]

اس کے بعد نمازی ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہہ کر دوسرا سجدہ کرے گا اور سجدے کی مذکورہ دعاؤں میں سے جو یاد ہوں پڑھے گا، پھر ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہہ کر سجدے سے سر اٹھائے گا اور باقی نماز مکمل کرے گا۔

تشہد اور درود وسلام

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

---

[1] صحيح ـسنن أبي داؤد ، كتاب الصلاة، باب مايقول الرجل في ركوعه وسجوده؟ حديث:874

[2] حسن ـ سنن أبي داؤد ، الصلاة، باب الدعاء بين السجدتين، حديث:850، وجامع الترمذي ، الصلاة، باب مايقول بين السجدتين، حديث: 284

”(میری) تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے (دیگر) نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“ [1]

❶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر، جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر، یقینا تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر، جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر، یقینا تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔ [2]

❷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور آپ کی اولاد پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی

---

[1] صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب التشهد فى الآخرة، حديث:831، وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب التشهد فى الصلاة، حديث:402

[2] صحيح البخاري ، كتاب أحاديث الأنبياء، باب، حديث:3370، وصحيح مسلمكتاب ، الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد، حديث:406

آل ابراہیم پر اور برکت نازل فرما محمد پر اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور آپ کی اولاد پر جیسے تو نے برکت عطا فرمائی آل ابراہیم پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔ ”[1]

سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں

1 اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

”اے اللہ! بلاشبہ میں عذابِ قبر سے اور عذابِ جہنم سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ ”[2]

2 اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

”اے اللہ! بلاشبہ میں عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! یقیناً میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ ”[3]

3 اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ

---

1 صحيح البخاري ، كتاب أحاديث الأنبياء، باب، حديث:3369، وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب الصلاة على النبيﷺ بعد التشهد، حديث:407

2 صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب الدعاء قبل السلام، حديث:832 ، وصحيح مسلم، كتاب المساجد، باب مايستعاذ منه فى الصلاة، حديث:588

3 صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب الدعاء قبل السلام، حديث:832، وصحيح مسلم، كتاب المساجد، باب مايستعاذ منه فى الصلاة، حديث:589واللفظ له

مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

”اے اللہ! بلاشبہ میں بخل سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ عمر کے ناکارہ ترین حصے کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“[1]

4 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

”اے اللہ! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا، پس تو اپنی خاص بخشش سے مجھے معاف فرمادے اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو بہت بخشنے والا، انتہائی مہربان ہے۔“[2]

5 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ، وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْٓ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

”اے اللہ! تو مجھے معاف کردے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا، جو کچھ میں نے چھپ کر کیا اور جو کچھ میں نے سرعام کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے بھی زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی (ہر چیز کو اس کے مقام تک) آگے کرنے والا ہے اور تو ہی (اس سے) پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود

---

1 صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب الاستعاذة من أرذل العمر...، حديث:6374

2 صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب الدعاء قبل السلام، حديث:834، وصحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء ، باب الدعوات والتعوذ، حديث:2705

نہیں ہے۔“ [1]

6 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم کی آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“ [2]

7 اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِکَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیَاةَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَیْرًا لِّیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَشْیَتَکَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ وَاَسْئَلُکَ کَلِمَةَ الْحَقِّ فِی الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُکَ الْقَصْدَ فِی الْغِنٰی وَالْفَقْرِ وَاَسْئَلُکَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَاَسْئَلُکَ قُرَّةَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُکَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَآءِ وَاَسْئَلُکَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُکَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِکَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَآئِکَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اَللّٰھُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَةِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا ھُدَاةً مُّھْتَدِیْنَ

”اے اللہ! اپنے غیب جاننے اور مخلوق پر قدرت رکھنے کے باعث مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تیرے علم کے مطابق میرے لیے زندگی بہتر ہو اور مجھے اس وقت موت دینا جب تیرے علم کے مطابق میرے لیے موت بہتر ہو۔ اے اللہ! بے شک میں حاضر اور غائب (دونوں حالتوں) میں تجھ سے تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے خوشنودی اور ناراضی (دونوں حالتوں) میں کلمہ حق کی توفیق کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ

---

1 صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب صلاة النبى ﷺ ودعائه بالليل، حديث:771

2 صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، باب تخفيف الصلاة، حديث:792

سے مال داری اور تنگ دستی میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے تیرے فیصلوں پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک مانگتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے چہرے کے دیدار کی لذت کا سوال کرتا ہوں اور تیری ملاقات کے شوق کا (جو) بغیر کسی تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے (حاصل) ہو۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ رہنما بنا دے۔" [1]

8 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اس لیے کہ تو واحد ہے، یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے۔ (میں سوال کرتا ہوں) کہ تو میرے گناہ بخش دے، یقیناً تو بہت زیادہ بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔" [2]

9 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، الْمَنَّانُ، يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ (اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ)

"اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ تجھ اکیلے کے

---

1 صحیح ۔سنن النسائی، السھو، باب نوع آخر، حدیث:1306

2 صحیح ۔سنن النسائی، السھو، با ب الدعاء بعد الذکر، حدیث:1302

سوا کوئی معبود نہیں، تیرا کوئی حصے دار نہیں، (تو) بے حد احسان کرنے والا ہے۔ اے آسمانوں اور زمین کو بے مثل پیدا کرنے والے، اے صاحب جلال اور عزت والے! اے زندۂ جاوید! اے قائم و دائم! اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔" [1]

⑩ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

"اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی بھی اس کا کوئی ہم پلہ نہیں۔" [2]

سلام: تشہد، درود اور دعاؤں سے فارغ ہو کر سلام پھیر دیا جائے، پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب۔ سلام کے الفاظ یہ ہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

"سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی۔" [3]

سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں

❀ اَللّٰهُ اَكْبَرُ "اللہ سب سے بڑا ہے۔" [4]

---

1. صحیح ۔سنن ابن ماجه ، الدعاء، باب اسم الله الأعظم، حدیث:۳۸۵۸ قوسین والے الفاظ کے لیے دیکھیے سنن أبي داؤد، الصلاة، باب تخفيف الصلاة، حدیث:792
2. صحیح ۔ سنن أبي داؤد، كتاب الوتر، باب الدعاء، حدیث:1493، وجامع الترمذي ، ابواب الدعوات، باب ماجاء فی جامع الدعوات عن رسول الله ﷺ ، حدیث:3475
3. صحیح ۔ سنن أبي داؤد، أبواب الركوع والسجود، باب فی السلام، حدیث:996
4. صحیح مسلم، كتاب المساجد، باب الذكر بعد الصلاة، حدیث:583

❁ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

"میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے سلامتی ہے۔ تو بہت بابرکت ہے اے بڑی شان اور عزت والے۔" [1]

❁ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے معاذ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے فرمایا: "اے معاذ! اللہ کی قسم! مجھے تم سے محبت ہے۔" پھر فرمایا: "اے معاذ! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد یہ دعا ہرگز ترک نہ کرنا۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

"اے اللہ! تو اپنی یاد پر میری مدد فرما اور اپنے شکر پر اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت بجالانے پر۔" [2]

❁ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، اے اللہ! اس چیز کو کوئی روکنے والا نہیں جو تو عطا کرے اور جس چیز کو تو روک لے، اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں فائدہ نہیں دے سکتی۔" [3]

---

1. صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب استحباب الذكر بعد الصلاة-----، حديث: 591
2. صحيح ـ سنن أبي داؤد، الوتر، باب فى الاستغفار، حديث:1522
3. صحيح البخاري، كتاب الأذان، باب الذكربعد الصلاة، حديث:844

❁ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق ہی ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ اسی کی طرف سے انعام ہے اور اسی کے لیے فضل اور اسی کے لیے بہترین ثنا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم اسی کے لیے بندگی کو خالص کرنے والے ہیں، خواہ کافر (اسے) ناگوار سمجھیں۔“ [1]

❁ جو شخص نماز کے بعد یہ ذکر کرے، اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تب بھی معاف ہو جاتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 مرتبہ) اَللّٰهُ أَكْبَرُ (33 مرتبہ) اور آخر میں ایک مرتبہ: لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“ [2]

1. صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب استحباب الذكر بعد الصلاة....، حديث: 594
2. صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب استحباب الذكر بعد الصلاة، حديث: 597

❁ ہر نماز کے بعد تینوں قل پڑھے جائیں [1]

❁ ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی جائے۔ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روکے گی۔ [2]

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۥ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾

”اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندۂ جاوید (اور) قائم و دائم ہے۔ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے وہ جو اس کے ہاں سفارش کر سکے مگر اس کی اجازت سے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اسے دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہ بلند تر، نہایت عظمت والا ہے۔“ (البقرۃ 255:2)

❁ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد دس دفعہ یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت اور اسی کے لیے سب تعریف

---

[1] صحيح ۔ سنن أبي داؤد، الوتر، باب في الاستغفار، حديث:1523

[2] صحيح۔(السلسلة الصحيحة: 972)۔ السنن الكبرى للنسائي - كتاب عمل اليوم والليلة - ثواب من قرأ آية الكرسي دبر كل صلاة، حديث: 9848۔

ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔"[1]

❁ فجر کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع دینے والے علم کا سوال کرتا ہوں اور پاکیزہ رزق کا اور ایسے عمل کا جو قبول کرلیا جائے۔"[2]

تسبیح کا طریقہ

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دائیں ہاتھ کے ساتھ تسبیح کرتے ہوئے دیکھا۔[3]

قنوت وتر کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ (وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ) تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

"اے اللہ! تو مجھے ہدایت دے کر ان میں (داخل کر) جنہیں تو نے ہدایت دی اور مجھے عافیت دے کر ان میں (شامل کر) جنہیں تو نے عافیت دی اور میری سرپرستی فرما ان لوگوں میں جن کی تو نے سرپرستی فرمائی اور میرے

---

[1] ضعيف۔ جامع الترمذي، الدعوات، باب، حديث:3474، ومسند احمد:17990

[2] صحيح ۔سنن ابن ماجه، إقامة الصلوات، باب ما يقال بعد التسليم؟حديث:925

[3] صحيح ۔ سنن أبي داؤد، الوتر، باب التسبيح بالحصى، حديث:1502، وجامع الترمذي ، الدعوات، باب منه في فضل التسبيح....، حديث:3410

لیے ان چیزوں میں برکت فرما جو تو نے عطا کیں اور مجھے ان فیصلوں کے شر سے بچا جو تو نے کیے، اس لیے کہ تو ہی فیصلے کرتا ہے اور تیرے (فیصلے کے) خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ ذلیل نہیں ہو سکتا جس کا تو دوست بن جائے اور وہ معزز نہیں ہو سکتا جس سے تو دشمنی کرے اے ہمارے رب! تو بہت بابرکت اور نہایت بلند ہے۔"[1]

❷ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ، اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

"اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعے سے تیری ناراضی سے اور تیری معافی کے ذریعے سے تیری سزا سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے تجھ سے، میں تیری تعریف نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جیسے تو نے خود اپنے آپ کی تعریف کی۔"[2]

نماز وتر کے بعد کی دعا

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

"پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزہ"[3]

یہ کلمات تین دفعہ پڑھے۔ تیسری دفعہ باآوازِ بلند کہے، آواز کو لمبا بھی کرے اور اس کے ساتھ یہ کلمات بھی پڑھے:

---

1 صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الوتر، باب القنوت في الوتر، حديث:1425، وجامع الترمذي، أبواب الوتر، باب ما جاء في القنوت في الوتر، حديث:464

2 صحيح ـسنن أبي داؤد، الوتر، باب القنوت في الوتر، حديث:1427، وجامع الترمذي، الدعوات، باب فى دعاء الوتر، حديث:3566،

3 صحيح ـ سنن أبي داؤد، الوتر، باب في الدعاء بعدالوتر، حديث:1430، وسنن النسائي، قيام الليل، باب نوع آخر من القراءة في الوتر، حديث:1730

رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوحِ

”فرشتوں اور روح (جبریل امین) کا رب۔“ [1]

نماز استخارہ کی دعا

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی ایسے ہی تعلیم دیتے جیسے قرآن کریم کی کسی سورت کی تعلیم دیتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے تو فرض کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھے، پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّي فِي دِيْنِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ اَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّي فِي دِيْنِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ اَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِي بِهٖ

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ بھلائی طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری قدرت کے ساتھ طاقت طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام [2] میرے لیے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کا میرے

---

[1] سنن الدارقطني، الوتر، باب مايقرأ في ركعات الوتر، حديث :1660

[2] هذا الأمر ”یہ کام“ کہتے ہوئے، وہ اس کام کا نام بھی لے۔

حق میں فیصلہ کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے، پھر میرے لیے اس میں برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بُرا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے لیے بھلائی کا فیصلہ کر دے جہاں بھی وہ ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔"[1]

خیر خواہوں سے مشورہ:

جو شخص اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرے اور مومن مخلوق سے مشورہ کرے اور پھر ثابت قدمی سے وہ کام سرانجام دے، اسے ندامت نہیں ہوتی۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

[وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ] (آل عمران3:159)

"اور ان سے اہم کام میں مشورہ کریں، پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ پر توکل کریں۔"

قنوت نازلہ کا بیان

نازلہ کے معنی ہیں آفت، حادثہ اور ابتلا و تکلیف۔ جب مسلمان آفات و حوادث کا شکار ہوں، کافروں سے برسر پیکار ہوں یا مسلمان نرغۂ کفار میں پھنس گئے ہوں تو ایسے موقعوں پر مسلمانوں کی نجات، فتح و نصرت اور کافروں کی شکست کے لیے دعا کرنا بھی مسنون ہے۔ ایسے ہی ایک موقعہ پر نبی ﷺ نے رِعل، ذکوان اور مُضر وغیرہ قبائل کی ہلاکت و بربادی کی اور محصور صحابہ کے نام لے کر ان کی نجات کی دعا فرمائی۔ آپ نے ایک مہینے تک پانچوں نمازوں میں صحابہ کے حق میں دعاؤں کا اور کفار کے لیے بد دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھا۔[2] اسے قنوت نازلہ کہا جاتا ہے۔

---

[1] صحيح البخاري ، كتاب التهجد، باب ماجاء في التطوع مثنى مثنى، حديث:1162

[2] صحيح البخاري ، كتاب التفسير، تفسيرآل عمران، باب:9حديث:4560، وصحيح مسلم، كتاب المساجد، باب استحباب القنوت في جميع الصلوات.....، حديث:675

قنوت نازلہ

۞اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ، وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّھِمْ، اَللّٰھُمَّ الْعَنْ کَفَرَۃَ اَھْلِ الْکِتَابِ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآءَكَ، اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ بِھِمْ بَأْسَكَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّہٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ

۞بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ وَلَا نَکْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَفْجُرُكَ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ، وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ الْجِدَّ وَ نَرْجُوْ رَحْمَتَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْکُفَّارِ مُلْحَقٌّ

”اے اللہ! بخش دے ہمیں اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اور ان کے دلوں میں الفت ڈال دے اور ان کے آپس کے معاملات کی اصلاح فرما اور ان کی اپنے دشمن اور ان کے دشمن کے مقابلے میں مدد فرما، اے اللہ! اہل کتاب کے کافروں پر لعنت فرما، وہ جو تیرے راستے سے روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں۔ اے اللہ! ان کی باتوں کے درمیان اختلاف ڈال دے اور ان کے قدم ڈگمگا دے اور ان پر اپنا عذاب نازل کر، وہ جسے تو مجرموں سے نہیں لوٹاتا۔

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بڑا رحم والا ہے، اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے مدد طلب کرتے اور بخشش مانگتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور ہم تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم علیحدہ ہوتے اور جو تیری نافرمانی کرے اسے ترک کرتے ہیں۔ اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بڑا رحم والا ہے، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف کوشش اور جلدی کرتے ہیں اور ہم تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، یقیناً تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔" [1]

نمازِ جنازہ

نمازِ جنازہ رکوع اور سجود کے بغیر کھڑے کھڑے ہی پڑھی جاتی ہے، اس کی چار تکبیرات ہیں۔ پہلی تکبیر (اللہ اکبر) کے بعد سورۂ فاتحہ اور کوئی ایک سورت یا چند آیات پڑھی جاتی ہیں۔

دوسری تکبیر کے بعد درودِ ابراہیمی جو ہم نماز میں پڑھتے ہیں۔

تیسری تکبیر کے بعد میت کی مغفرت کے لیے وہ دعائیں پڑھی جاتی ہیں جو نبی ﷺ سے منقول ہیں۔

اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جاتا ہے۔

نماز جنازہ کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ

---

[1] المصنف لعبد الرزاق، كتاب الصلاة ، باب القنوت ، حديث:4969، والسنن الكبرى للبيهقي، كتاب الصلاة، باب الدليل على أنه يقنت بعد الركوع حديث:٣١٨٥۔ اس حدیث کو ابن الملقن نے صحیح قرار دیا ہے۔ دیکھیے البدر المنیر: ۴/ ۳۷۱۔

وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

”اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے اور اس سے درگزر فرما اور اس کی مہمان نوازی اچھی کر اور اس کی قبر فراخ کر دے اور اسے دھو دے (اس کے گناہ) پانی، برف اور اولوں کے ساتھ اور اسے گناہوں سے صاف کر دے جیسے تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیا ہے اور اسے بدلے میں ایسا گھر دے جو اس کے گھر سے زیادہ بہتر اور گھر والے جو اس کے گھر والوں سے زیادہ بہتر ہوں اور بیوی جو اس کی بیوی سے زیادہ بہتر ہو اور اسے جنت میں داخل فرما اور قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔“ [1]

❷ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ

”اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ کو، ہمارے حاضر اور غائب کو، ہمارے چھوٹے اور بڑے کو، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو معاف فرما دے۔ یا الٰہی! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے، اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو فوت کرے، اسے ایمان پر فوت کر، اے اللہ! ہمیں اس (میت) کے اجر سے محروم نہ کرنا اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ کرنا۔“ [2]

❸ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الجنائز، باب الدعاء للميت في الصلاة، حديث:963

[2] صحيح ـ سنن ابن ماجة، كتاب الجنائز، باب ما جاء في الدعاء في الصلاة على الجنازة، حديث:1498

فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

”اے اللہ! بلاشبہ فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس تو اسے فتنۂ قبر اور آگ کے عذاب سے بچا اور تو وفا اور حق والا ہے، پس تو اسے معاف فرما اور اس پر رحم فرما، یقیناً تو بہت زیادہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔“[1]

4 اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ، احْتَاجَ إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ إِنْ كَانَ مُحْسِناً، فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئاً فَتَجَاوَزْ عَنْهُ

”اے اللہ! تیرا (یہ) بندہ اور تیری کنیز کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہو گیا ہے اور تو اسے عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔ اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ گناہ گار تھا تو اس سے درگزر فرما۔“[2]

بچے کی نمازِ جنازہ کی دعائیں

1 اَللّٰهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

”اے اللہ! اسے عذابِ قبر سے بچا۔“[3]

---

1 صحيح سنن أبي داؤد، كتاب الجنائز، باب الدعاء للميت، حديث:3202، وسنن ابن ماجه، كتاب الجنائز، باب ما جاء في الدعاء في الصلاة على الجنازة، حديث:1499،

2 المستدرك للحاكم كتاب الجنائز باب، أدعية صلاة الجنازة، حديث:1328۔ اس حدیث کو امام البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔ تلخيص أحكام الجنائز: ص 82

3 الموطا للإمام مالک كتاب الجنائز، ما يقول المصلي على الجنازة حديث :776،، والسنن الكبرى للبيهقى، كتاب الجنائز، باب السقط يغسل ويكفن ويصلى عليه إن استهل أو عرفت له حياة، حديث:6895۔ شعیب الارناؤط نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے۔ دیکھئے

درج ذیل دعا پڑھنا بھی مستحب ہے:

❷ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ فَرَطًا وَّ ذُخْرًا لِّوَالِدَیْہِ، وَشَفِیْعًا وَّ مُجَابًا، اَللّٰھُمَّ ثَقِّلْ بِہٖ مَوَازِیْنَھُمَا وَاَعْظِمْ بِہٖ اُجُوْرَھُمَا وَاَلْحِقْہُ بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاجْعَلْہُ فِیْ کَفَالَۃِ اِبْرَاھِیْمَ وَقِہٖ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِیْمِ وَاَبْدِلْہُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِہٖ وَاَھْلًا خَیْرًا مِّنْ اَھْلِہٖ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَسْلَافِنَا وَاَفْرَاطِنَا وَمَنْ سَبَقَنَا بِالْاِیْمَانِ

”الٰہی! اسے میر منزل اور اپنے والدین کے لیے ذخیرہ بنادے اور (ان کے لیے) ایسا سفارشی بنادے جس کی سفارش قبول ہو، اے اللہ! اس کی وجہ سے ان دونوں کی ترازوئیں بھاری کر دے اور اس کی وجہ سے ان کے اجر زیادہ کر دے اور اسے صالح مومنوں کے ساتھ ملادے اور اسے ابراہیم (علیہ السلام) کی کفالت میں کر دے اور اسے اپنی رحمت کے ساتھ دوزخ کے عذاب سے بچا اور اسے بدلے میں (ایسا) گھر دے جو اس کے گھر سے بہتر ہو اور گھر والے جو اس کے گھر والوں سے زیادہ بہتر ہوں، اے اللہ! ان لوگوں کو بخش دے جو ہمارے پیش رو، ہمارے میر ساماں ہیں اور (انہیں) جو ایمان کے ساتھ ہم سے پہلے گزر گئے۔“ [1]

❸ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّسَلَفًا وَّاَجْرًا

"اے اللہ! اسے ہمارے لیے میر منزل، پیش رو اور (باعثِ) اجر بنادے۔" [2]

تحقیق شرح السنة للبغوی :5/357، سیدنا سعید بن مسیب رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ میں نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک ایسے بچے کی نمازِ جنازہ ادا کی جو بالکل معصوم تھا۔ میں نے انہیں انہی الفاظ میں دعا کرتے ہوئے سنا تھا۔

1. اس دعا کی کوئی سند یا حدیث نہیں ملی۔ المغنی لابن قدامة:2/369

2. عبد اللہ بن عباس سے موقوف روایت ثابت ہے المصنف لعبدالرزاق، کتاب الجنائز

تعزیت کی دعائیں

1 إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى

”یقیناً اللہ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دیا۔ اور اس کے پاس ہر چیز وقتِ مقررہ کے ساتھ ہے۔“ [1]

اس کے بعد لواحقین کو صبر کرنے اور ثواب کی امید رکھنے کی تلقین کرنی چاہیے۔

2 أَعْظَمَ اللّٰهُ أَجْرَكَ وَأَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ

”اللہ تعالیٰ تیرا اجر بڑھائے اور تمھیں اچھے طریقے سے تسلی دے اور تمھارے فوت شدہ کو معاف کرے۔“ [2]

میت قبر میں اتارتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ

”اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق (تمھیں دفن کرتے ہیں)۔“ [3]

، باب القراءة والدعاء في الصلاة على الميت، حدیث:٦٤٣٩، امام بخاری نے اسے حسن بصری سے معلق ذکر کیا ہے، دیکھیے صحیح البخاري کتاب ، الجنائز، باب قراءة فاتحة الكتاب على الجنازة، قبل الحديث:1335

[1] صحيح البخاري ، كتاب التوحيد، باب قول الله تعالیٰ:[قل ادعوا الله او ادعوا الرحمٰن] حديث:7377، وصحيح مسلم، الجنائز، باب البكاء على الميت، حديث:923

[2] الأذكار للنووي، ص:190۔ اس کی کوئی سند یا حدیث نہیں ملی۔

[3] صحيح سنن أبي داؤد، الجنائز، باب فی الدعاء للميت.... حديث:3213 ، مسند أحمد:4812 کے الفاظ یہ ہیں: بسم الله وعلى ملة رسول الله ”یعنی اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی ملت پر“ اس کی سند بھی صحیح ہے۔ آج کل میت کی چارپائی اٹھاتے، چلاتے اور رکھتے وقت کلمۂ شہادت جنازے کے جلوس کا نعرہ بنا دیا گیا ہے، حالانکہ یہ سنت سے ثابت نہیں، اس موقع پر چاہیے کہ ہر آدمی خاموش رہے یا آواز کے بغیر ذکر اور دعائے مغفرت کرے یا درود پڑھے یا حسب ضرورت بات

میت دفن کرنے کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهُ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْهُ

”اے اللہ! اسے معاف فرما، اے اللہ! اسے ثابت قدم رکھ۔“

نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ میت دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس کے پاس ٹھہر کر فرماتے: ”اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو اور اس کے لیے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے سوالات ہوں گے۔“ [1]

زیارتِ قبور کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ (وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ) اَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

”ان گھروں (قبروں) کے مومن اور مسلمان مکینو! تم پر سلام ہو اور بلاشبہ اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے ضرور ملنے والے ہیں اور ہم میں سے پہلے جانے والوں پر اور بعد میں جانے والوں پر اللہ رحم فرمائے، میں اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔“ [2]

قرآن اور نماز میں وسوسے سے بچاؤ کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

کرے۔ (واللہ اعلم (ع،ر)

1 صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الجنائز، باب الاستغفار عند القبر...، حديث:3221،

2 صحيح مسلم، الجنائز، باب ما يقال عند دخول القبور والدعاء لأهلها؟ حديث: 975,974،

"میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔"

سیدنا عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔ [1]

سجدۂ تلاوت کی دعائیں

❶ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

"میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا فرمایا اور اس نے اپنی طاقت اور قوت کے ذریعے سے اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ بنائے، بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین خالق ہے۔" [2]

❷ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَّضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ

"اے اللہ! میرے لیے اس (سجدے) کے عوض اپنے ہاں اجر لکھ دے اور اس کی وجہ سے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے میرے لیے اپنے ہاں ذخیرہ بنا دے اور اس (سجدے) کو میری طرف سے قبول فرما جیسے تو نے یہ (سجدہ) اپنے بندے داود (علیہ السلام) کی طرف سے قبول کیا تھا۔" [3]

---

[1] صحيح مسلم، كتاب السلام باب التعوذ من شيطان الوسوسة في الصلاة، حديث:2203

[2] صحيح ـ جامع الترمذي ، كتاب الدعوات، باب مايقال في سجود القرآن ؟حديث: 3425

[3] حسن۔ جامع الترمذي ، أبواب الدعوات، باب مايقول في سجود القرآن ؟ حديث: 3424

★★★★★★★★★★★★★★

صبح وشام کے اذکار

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا، اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ اور مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا چار (غلام) آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ عصر سے غروبِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کریں۔ [1]

1. جو شخص صبح کے وقت آیۃ الکرسی پڑھے، وہ شام تک جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو اسے شام کے وقت پڑھے، وہ صبح تک ان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ [2]

2. جو شخص آخری تینوں قل تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام کے وقت پڑھے، یہ عمل اس کے لئے دنیا کی ہر چیز کی کفالت کے واسطے کافی ہو جاتا ہے۔ [3]

3. صبح وشام سات مرتبہ:

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

"مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔" [4]

4. صبح کے وقت:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا

---

1. حسن سنن أبي داؤد، كتاب الأقضية، باب في القصص، حديث:3667
2. صحيح الترغيب والترهيب، حديث:662
3. حسن سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا صبح؟ حديث:5082، وجامع الترمذي ، كتاب الدعوات، باب الدعاء عندالنوم، حديث:3575
4. ضعيف۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا صبح؟ حديث:5081

شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

”ہم نے صبح کی اور اللہ کے سارے ملک نے صبح کی اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کی بہتری کا جو اس کے بعد آنے والا ہے اور میں اس دن کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس کے بعد آنے والے دن کے شر سے۔ اے میرے رب! میں کاہلی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

5 اور شام کے وقت:

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

”ہم نے شام کی اور اللہ کے سارے ملک نے شام کی اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز

پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کی بہتری کا جو اس کے بعد آنے والی ہے اور میں اس رات کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس کے بعد آنے والی رات کے شر سے۔ اے میرے رب! میں کاہلی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"[1]

6 جس نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی تو اس نے اس دن کا شکریہ ادا کر دیا اور جس نے شام کے وقت یہ دعا پڑھی تو اس نے رات کا شکریہ ادا کر دیا۔

صبح کے وقت:

اَللّٰهُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَلَكَ الشُّكْرُ

"اے اللہ! صبح کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے، وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لئے سب تعریف ہے اور تیرے ہی لئے شکر ہے۔"

7 شام کے وقت:

اَللّٰهُمَّ مَآ اَمْسٰى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَلَكَ الشُّكْرُ

"اے اللہ! شام کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے، وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لئے سب تعریف ہے اور تیرے ہی لئے شکر ہے۔"[2]

8 صبح ایک بار:

---

1 صحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء، باب في الأدعية، حديث:2723

2 ضعيف ۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، با ب مايقول إذا أصبح؟ حديث:5073

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ

”اے اللہ تیری ہی حفاظت میں ہم نے صبح کی اور تیری ہی حفاظت میں شام کی اور تیرے ہی نام پر ہم زندہ ہوتے ہیں اور تیرے ہی نام پر ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔“

9 شام کے وقت

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ

”اے اللہ تیری ہی حفاظت میں ہم نے شام کی اور تیری ہی حفاظت میں صبح کی اور تیرے ہی نام پر ہم زندہ ہوتے ہیں اور تیرے ہی نام پر ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔“ [1]

10 صبح وشام ایک بار:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِی شَأْنِی کُلَّهُ، وَلَا تَکِلْنِی اِلٰی نَفْسِی طَرْفَةَ عَیْنٍ

”اے زندۂ جاوید! اے قائم ودائم! میں تیری ہی رحمت کے ذریعے سے مدد طلب کرتا ہوں، تو میرا ہر کام سنوار دے اور آنکھ کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔“ [2]

11 صبح ایک بار:

---

[1] صحیح ـ سنن أبي داود ، کتاب الأدب، باب ما یقول إذا أصبح، حدیث: 5068، جامع الترمذي، أبواب الدعوات، باب ماجاء في الدعاء إذاأصبح وإذا أمسی، حدیث: 3391۔

[2] صحیح (سلسة الصحیحة: 227)، المستدرک للحاکم کتاب الدعاء والتکبیر، باب ما یقال إذا أصبح وأمسی، حدیث:2000

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ

”ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے سارے ملک نے صبح کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بہتری مانگتا ہوں، اس کی فتح ونصرت، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت اور میں اس دن کے شر کے اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

12 شام ایک بار:

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا

”ہم نے شام کی اور اللہ رب العالمین کے سارے ملک نے شام کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بہتری مانگتا ہوں، اس کی فتح ونصرت، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت اور میں تجھ سے اس رات کے شر کے اور اس کے بعد کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔“[1]

13 صبح کے وقت:

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ عَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

1 ضعيف۔ سنن أبي داود، كتاب الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث:5084

”ہم نے فطرت اسلام، کلمۂ اخلاص، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ براہیم علیہ السلام، جو یک رخ (اور) فرماں بردار تھے، کی ملت پر صبح کی اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔“[1]

14 صبح وشام تین بار:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

”اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! یقیناً میں کفر اور غربت سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اے اللہ! یقیناً میں عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“[2]

15 جو شخص یہ دعا صبح وشام پڑھے گا، اسے کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی۔

صبح وشام تین بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ، وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

”اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، زمین کی ہو یا آسمان کی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔“[3]

---

1 صحيح (السلسلة الصحيحة : 227)، مسند أحمد، حديث :15360

2 حسن۔سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا صبح؟ حديث:5090

3 صحيح ۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث:5088، وجامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب ماجاء في الدعاء إذا أصبح وإذا أمسى، حديث:3388

16 شام کے وقت تین مرتبہ:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

”میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔“ [1]

17 جو شخص یہ دعا تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام کے وقت پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ضرور خوش کرے گا۔

صبح وشام تین بار:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا

”میں اللہ کے ساتھ (اس کے) رب ہونے پر راضی ہوگیا اور اسلام کے ساتھ (اس کے) دین ہونے پر اور محمد (ﷺ) کے ساتھ (ان کے) نبی ہونے پر۔“ [2]

18 صبح کے وقت تین مرتبہ:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ

”میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریفوں کے ساتھ، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر۔“ [3]

---

1 صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب في التعوذ من سوء القضاء..... حديث: 2709۔ تین دفعہ کا تذکرہ مسند احمد میں مذکور ہے۔، ومسند أحمد:7898

2 ضعيف۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث:5072، وجامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب ماجاء في الدعاء إذا أصبح وإذا أمسى، حديث:3389،

3 صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب التسبيح أول النهار..... حديث:2726

19 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص یقین کی حالت میں شام کے وقت یہ دعا پڑھے اور اسی رات فوت ہو جائے تو وہ شخص جنت میں جائے گا اور اسی طرح (حالتِ یقین میں) جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے اور شام تک فوت ہو جائے تو وہ بھی جنت میں جائے گا۔“

صبح اور شام:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

”اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تجھ سے اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کا میں نے ارتکاب کیا، میں تیرے سامنے تیرے انعام کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہوا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، لہٰذا تو مجھے معاف کر دے۔ واقعہ یہ ہے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔“ [1]

20 صبح چار مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ، اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

---

[1] صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب أفضل الإستغفار، حديث:6306۔ یہ دعا سید الاستغفار کہلاتی ہے۔

”اے اللہ! یقیناً میں نے ایسی حالت میں صبح کی کہ تجھے، تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں، تیرے (دیگر) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بلا شبہ محمد (ﷺ) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔“

21 شام کے وقت چار مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَمْسَيْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ، اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

”اے اللہ! یقیناً میں نے ایسی حالت میں شام کی کہ تجھے، تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں، تیرے (دیگر) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بلا شبہ محمد (ﷺ) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔“

جو شخص یہ دعا پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے آگ سے آزاد کر دے گا۔ [1]

22 صبح وشام:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ

---

[1] ضعيف۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا صبح؟ حديث:5069,5078، وجامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب اللّٰهم أصبحنا أو أمسينا ۔۔۔۔، حديث:3501

أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل و مال میں معافی، اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں میں امن دے۔ اے اللہ! تو میری حفاظت فرما میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں طرف سے، میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے۔ اور میں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔“ [1]

23 صبح و شام:

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ

”اے اللہ! غیب اور حاضر کے جاننے والے! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ اپنے ہی خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں۔“ [2]

24 جو شخص اسے صبح کے وقت پڑھے گا، اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ معاف کر دیے جائیں گے، دس درجات بلند کیے جائیں گے اور یہ دعا بنو اسماعیل میں سے دس گردنیں

---

[1] صحيح۔ سنن أبي داؤد، الأدب، باب مايقول إذا صبح؟ حديث:5074، وسنن ابن ماجه، الدعاء، باب مايدعو به الرجل إذا أصبح وإذا أمسى؟حديث:3871،

[2] صحيح۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث:5083، وجامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب منه دعاء: اللّٰهم عالم الغيب.....، حديث:3392

آزاد کرنے کے برابر ہے، نیز اللہ تعالیٰ یہ دعا پڑھنے والے کو شیطان سے محفوظ رکھے گا۔ اور جو اسے شام کے وقت پڑھے گا، اس کے لیے بھی یہی اجر ہے۔ صبح وشام دس بار اگر کاہلی کا شکار ہو تو ایک بار پڑھ لے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“[1]

25 جو شخص یہ دعا سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے گا، قیامت کے دن کوئی شخص اس کے عمل سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا۔ تاہم اگر کوئی شخص اس کے برابر یا اس سے زیادہ دفعہ کہے تو وہ اس سے بہتر ہو سکتا ہے۔

صبح وشام سو مرتبہ:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

”میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریف کے ساتھ۔“[2]

26 جو شخص سو مرتبہ صبح کے وقت یہ دعا پڑھے گا، اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، ایک سو نیکیاں اس کے نام لکھی جائیں گی اور اس کے ایک سو گناہ مٹا دیے جائیں گے اور ان الفاظ کی برکت سے اس دن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس سے افضل عمل لے کر

---

1 صحيح۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث:5077، وسنن ابن ماجه، كتاب الدعاء، باب مايدعوبه الرجل....؟ حديث:3867

2 صحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء، باب فضل التهليل.... حديث:2692

نہیں آئے گا۔ تاہم اگر کوئی شخص زیادہ دفعہ کہے (تو وہ اس سے بہتر ہو سکتا ہے۔)

دن بھر میں کسی بھی وقت سو مرتبہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔"[1]

27 دن میں سو مرتبہ پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

"میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔"[2]

28 صبح وشام دس مرتبہ کوئی سا مسنون درود شریف پڑھے:[3]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

"اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر۔"

★★★★★★★★★★★★★★

1 صحيح البخاري، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده، حديث:3293، وصحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل.....، حديث:2691

2 صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب استغفار النبيﷺ......، حديث:6307، وصحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب استحباب الاستغفار.....، حديث:2702

3 ضعيف (ضعيف الترغيب وا لترهيب: 396)۔مجمع الزوائد، حديث:17022

مصائب ومشکلات اور قرض سے نجات کی دعائیں

اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم والی آیات اور دعائیں

❶ [وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾]

”اور تمہارا معبود ایک ہی ہے، اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔“[1] (البقرة 2:163 وآل عمران 3:2،1)

❷ [الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾]

”الٓمّٓ، وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو سنبھالے ہوئے ہے۔“

❸ ﴿اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾

”وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو سنبھالے ہوئے ہے۔“ (البقرة 2:255)

❹ [وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ]

”اور سب چہرے حی وقیوم (اللہ) کے آگے جھک جائیں گے۔“ (طٰهٰ 20:111)[2]

❺ ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ڰ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾﴾

---

[1] حسن.، سنن أبي داؤدكتاب الوتر، باب الدعاء، حديث:1496، وجامع الترمذي، أبواب الدعوات ، باب حديث:3478، سنن ابن ماجه ابواب الدعاء باب اسم الله الأعظم، حديث: 3855

[2] صحيح .(صحيح الجامع : 979)مستدرک للحاكم كتاب الدعاء، والتكبير، والتهليل ، حديث: 1866

”تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے یقیناً میں ظالموں میں سے ہوں۔“ [1] (الانبیاء 21:87)

6 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اس لیے کہ تو واحد ہے، یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے۔ (میں سوال کرتا ہوں) کہ تو میرے گناہ بخش دے، یقیناً تو بہت زیادہ بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔“ [2]

7 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ، اَلْمَنَّانُ، یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

”اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ تجھ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں، تیرا کوئی حصے دار نہیں، (تو) بے حد احسان کرنے والا ہے۔ اے آسمانوں اور زمین کو بے مثل پیدا کرنے والے، اے صاحب جلال اور عزت والے! اے زندۂ جاوید! اے قائم و دائم!۔“ [3]

---

1 صحيح ـ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب في دعوة ذی النون.....، حدیث:3505، اور توجہ کے ساتھ یہ دعا پڑھتے رہنے سے پریشانی ختم ہوجاتی ہے۔

2 صحيح ـ سنن النسائي، كتاب السهو، با ب الدعاء بعد الذكر، حديث:1301

3 صحيح ـ سنن النسائي، كتاب السهو، با ب الدعاء بعد الذكر، حديث:1300، سنن ابن ماجه، كتاب الدعاء، باب إسم الله الأعظيم، حديث:3858

8 اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیۡ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِی لَمْ یَلِدْ، وَلَمْ یُوْلَدْ، وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

”اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کا کوئی کوئی بھی ہم پلہ نہیں۔“ [1]

فکرمندی اور غم سے نجات کی دعائیں

1 اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِیۡ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَآئُكَ، اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیۡ كِتَابِكَ، اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیۡ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِیۡ، وَنُوْرَ صَدْرِیۡ، وَجَلَآءَ حُزْنِیۡ، وَذَهَابَ هَمِّیۡ

”اے اللہ! یقیناً میرا تیرا بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے اور تیری ہی کنیز کا بیٹا ہوں۔ میرے پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، مجھ میں تیرا ہی حکم جاری وساری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ مبنی بر انصاف ہے، میں تیرے ہر اس خاص نام کے ذریعے سے تجھ سے درخواست کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا تو نے اسے علمِ غیب میں اپنے پاس (رکھنے کو) خاص کیا ہے (میں درخواست کرتا ہوں) کہ تو قرآن مجید میرے دل کی بہار بنادے اور میرے سینے کا نور، میرے غموں کا علاج اور میرے فکروں کا تریاق بنادے۔“ [2]

---

[1] صحیح ۔ سنن أبي داؤد، كتاب الوتر، باب الدعاء، حديث:1493، وجامع الترمذي، أبواب الدعوات، باب ماجاء في جامع الدعوات عن رسول الله ﷺ ، حديث:3475

[2] صحیح (سلسلة الصحيحة : 199)مسند أحمد:3712

❷ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

”اے اللہ !میں پناہ چاہتا ہوں تیرے ذریعے سے پریشانی اور غم سے، عاجز ہو جانے اور کاہلی سے، بزدلی اور بخل سے، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے۔“[1]

مشکلات کے حل کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا

”اے اللہ ! کوئی کام آسان نہیں ہے مگر وہی جسے تو آسان کر دے اور تو مشکل کام جب چاہے، آسان کر دیتا ہے۔“[2]

بے قراری اور اضطراب کے وقت کی دعائیں

❶ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، (وہ) بہت عظمت والا، بڑا بردبار ہے۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) عرشِ عظیم کا رب ہے۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرشِ کریم کا رب ہے۔“[3]

---

[1] صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب الإستعاذة من الجبن والكسل، حديث:6369

[2] صحيح (سلسلة الصحيحة : 2886) صحيح إبن حبان:كتاب الرقائق ، باب الأدعية، حديث:974

[3] صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب الدعاء عندالكرب، حديث:6346، وصحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء ، باب دعاء الكرب، حديث:2730

❷ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ

”اے اللہ! میں تیری رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں، پس تو آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے اپنے نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے لیے میرے سب کام سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“[1]

❸ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّي لَآ أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

”اللہ، اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔“[2]

قرض سے نجات کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

”اے اللہ! تو مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنی حرام (کردہ) چیزوں سے کافی ہوجا اور مجھے اپنے فضل سے، اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔“[3]

یہ ادائے قرض کی مسنون دعا ہے، تاہم مقروض درج ذیل دعائیں بھی پڑھ سکتا ہے:

❷ اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

”اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں پریشانی اور غم سے، عاجز ہوجانے اور کاہلی سے، بزدلی اور بخل سے اور

---

[1] حسن ۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا أصبح، حديث:5090

[2] صحيح ۔ سنن أبي داؤد، كتاب الوتر، باب في الإستغفار، حديث:1525

[3] حسن ۔ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب، حديث:3563

قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے۔'' [1]

❸ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

''اے اللہ! بے شک میں عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور فتنۂ دجال سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور فتنۂ زندگی اور موت سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! یقیناً میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔'' [2]

❹ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

''اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب! اور زمین کے رب! اور عرشِ عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والے! اور اے تورات وانجیل اور فرقان (قرآن) کو نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے،

---

[1] صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب الاستعاذة من الجبن والكسل، حديث:6369

[2] صحيح البخاري، كتاب الأذان، باب الدعاء قبل السلام، حديث:832، وصحيح مسلم، كتاب المساجد، باب ما يستعاذ منه في الصلاة، حديث:589، واللفظ له

پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی غالب ہے، پس تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے، پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے، ہم سے (ہمارا) قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے نکال کر غنی بنا دے۔“ [1]

قرض واپس کرتے وقت کی دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَآءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَآءُ

”اللہ تعالیٰ تیرے اہل وعیال اور مال و دولت میں برکت عطا فرمائے، قرض کا صلہ تو صرف اور صرف شکریہ اور ادا ہے۔“ [2]

مصیبت کے وقت نعم البدل مانگنے کی دعا

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا

”یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میرے صدمے میں اجر دے اور مجھے بدلے میں اس سے زیادہ بہتر دے۔“ [3]

گھبراہٹ کے وقت کیا کہا جائے؟

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔“ [4]

---

1. صحيح مسلم ، كتاب الذكر والدعاء باب الدعاء عندالنوم، حديث:2713
2. حسن۔ سنن ابن ماجه، كتاب الصدقات، باب حسن القضاء، حديث:2424
3. صحيح مسلم، كتاب الجنائز، باب مايقال عند المصيبة؟حديث:918
4. صحيح البخاري، كتاب أحاديث الأنبياء، باب قصة يأجوج ومأجوج.....، حديث:3346، وصحيح مسلم، كتاب الفتن، باب إقتراب الفتن....، حديث:2880

غصہ آجانے کے وقت کی دعا

اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

”میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔“ [1]

سرکش شیطانوں کے مکر وفریب سے بچنے کی دعا

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ فِیْھَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْھَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ، وَ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا رَحْمَانُ

”میں اللہ تعالیٰ کے ان مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں جن سے کوئی نیک اور کوئی بد آگے نہیں گزر سکتا، اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا فرمایا اور پھیلایا اور وجود عطا کیا اور اس چیز کے شر سے جو آسمانوں سے اترتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں چڑھتی ہے اور اس چیز کے شر سے جسے اس نے زمین میں پھیلایا اور اس چیز کے شر سے جو اس سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کے وقت ہر آنے والے کے شر سے، سوائے ایسے رات کو آنے والے کے جو خیر کے ساتھ آئے، اے نہایت رحم کرنے والے!۔“ [2]

تدبیر الٹ جانے پر بے بسی کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے ہاں طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر اور زیادہ محبوب ہے جبکہ

---

1. صحيح البخاري، كتاب الأدب، باب الحذر من الغضب، حديث:6115، وصحيح مسلم، كتاب البرو الصلة، باب فضل من يملك نفسه....، حديث:2610

2. صحيح (السلسلة الصحيحة : 840) مسند أحمد:15461،

دونوں میں اچھائی موجود ہے۔ جو چیز تمہیں فائدہ پہنچا سکتی ہے، اسے حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو، بے بس ہو کر نہ بیٹھو۔ اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچ جائے تو یہ نہ کہو: ”کاش! میں اس طرح کر لیتا تو اس طرح ہو جاتا۔“ بلکہ کہو:

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ

”اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمایا اور اس نے جو چاہا کیا۔“ [1]

پریشان آدمی اپنا حال کیسے بتائے؟

اگر کوئی ناپسندیدہ معاملہ سامنے آتا تو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

”ہر حال میں ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔“ [2]

جسم میں تکلیف محسوس ہو تو کیا کہے؟

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے: ”جسم کے جس حصے میں تکلیف ہو، اس پر اپنا ہاتھ رکھو اور تین

دفعہ کہو: بِسْمِ اللّٰهِ ”اللہ کے نام کے ساتھ“

اور سات دفعہ کہو:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

”میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کرتا ہوں اور جس کا مجھے

---

[1] صحیح مسلم، کتاب القدر، باب في الأمر بالقوة وترك العجز۔۔۔، حدیث:2664، قَدَّرَ اللّٰهُ کو قَدَرُ اللّٰهِ بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ یعنی هٰذَا قَدَرُ اللّٰهِ ”یہی تقدیر الٰہی تھی۔“

[2] حسن۔ سنن ابن ماجه، کتاب الأدب، باب فضل الحامدين، حديث:3803

اندیشہ ہے۔“[1]

مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا

”ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور مجھے اپنی مخلوق میں سے بہت سوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے۔“[2]

دشمن اور صاحب سلطنت سے ملتے وقت کی دعا

1 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

”اے اللہ! ہم تجھے ہی ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔“[3]

2 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِيْ وَاَنْتَ نَصِيْرِيْ، بِكَ اَجُوْلُ، وَبِكَ اَصُوْلُ، وَبِكَ اُقَاتِلُ

”اے اللہ! تو ہی میرا بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے۔ تیری ہی توفیق سے میں چلتا پھرتا اور تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیرے ساتھ ہی (دشمن سے) لڑتا ہوں۔“[4]

---

1 صحيح مسلم، كتاب السلام، باب إستحباب وضع يده على موضع الألم.....، حديث:2202

2 حسن ـ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب ماجاء مايقول إذا رأى مبتلى؟ حديث:3431

3 صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الوتر، باب مايقول الرجل إذا خاف قوما ؟ حديث : 1537

4 صحيح ـ سنن أبى داود، كتاب الجهاد، باب ما يدعى عند اللقاء، حديث :2632، وجامع الترمذى، كتاب الدعوات، باب فى الدعاء إذا غزا، حديث:3584

❸ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

”ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور (وہ) بہترین کارساز ہے۔“[1]

بادشاہ کے ظلم سے خوف کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَأَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ يَطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

”اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کے رب! تو میرے لیے فلاں بن فلاں سے اور اس کے گروہوں سے جو بھی تیری مخلوق میں سے ہیں، پناہ دینے والا بن جا، اس بات سے کہ ان میں سے کوئی ایک شخص بھی مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے۔ تیری پناہ مضبوط ہے اور تیری تعریف عظیم ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“[2]

113

❷ اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيْعًا، اَللّٰهُ أَعَزُّ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، اَلْمُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ أَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق سے سب سے زیادہ زور اور غلبے والا ہے۔ اللہ ان سے کہیں زیادہ

---

[1] صحیح البخاری، کتاب التفسیر، باب قوله:(الذین قال لهم الناس.....)، حدیث: 4563

[2] صحیح ـ الأدب المفرد، باب إذا خاف السلطان، حدیث:707

طاقت والا ہے جن سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں۔ میں اس اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ساتوں آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے، مگر اس کی اجازت سے (گر سکتے ہیں) تیرے فلاں بندے کے شر سے، اس کے لشکروں کے شر سے، اس کے پیروکاروں اور اس کے ساتھیوں کے شر سے، خواہ جنوں سے ہوں یا انسانوں سے۔ اے اللہ! تو ان کے شر سے میرا پشت پناہ بن جا، تیری تعریف عظیم ہے اور تیری پناہ مضبوط ہے اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔" (تین مرتبہ) [1]

دشمن کے لیے بد دعا

اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ، سَرِیْعَ الْحِسَابِ، اِھْزِمِ الْاَحْزَابَ، اَللّٰھُمَّ اھْزِمْھُمْ، وَزَلْزِلْھُمْ

"اے اللہ! کتاب نازل کرنے والے، جلد حساب لینے والے، (مخالف) گروہوں کو شکست سے دوچار فرما۔ اے اللہ! انہیں شکست دے اور انہیں ہلا کر رکھ دے۔" [2]

لوگوں کے شر سے ڈرے تو یہ دعا مانگے

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ

"اے اللہ! تو مجھے ان سے کافی ہو جا، جس طرح تو چاہے۔" [3]

جسے ایمان میں شک ہو جائے وہ کیا کرے؟

- اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔
- اس چیز یا کام سے رک جائے، جس میں شک ہو۔

---

[1] صحیح ۔ الأدب المفرد، باب إذا خاف السلطان، حدیث:708

[2] صحیح مسلم، کتاب الجهاد، باب استحباب الدعاء بالنصر عندلقاء العدو، حدیث:1742

[3] صحیح مسلم، کتاب الزهد، باب قصة أصحاب الأخدود.....، حدیث:3005

پھر یہ کلمات کہے:

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

”میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔“ [1]

ان کلمات کے بعد اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان پڑھے:

﴿هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝۳﴾

(الحدید 57:3)

”وہی اول ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے، وہی باطن ہے۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔“ [2]

شرک سے محفوظ رہنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ

”اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں (کسی کو) تیرا شریک ٹھہراؤں جب کہ میں جانتا بھی ہوں۔ اور میں تجھ سے ان غلطیوں کی بخشش مانگتا ہوں جنہیں میں نہیں جانتا۔“ [3]

گناہ کر بیٹھے تو کیا کہے اور کیا کرے؟

جو شخص کوئی گناہ کرے تو وہ اچھی طرح وضو کرے، پھر کھڑا ہو کر دو رکعت نماز پڑھے، اللہ تعالیٰ

---

1 صحيح البخاري، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده، حديث:3276، وصحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب بيان الوسوسة فى الإيمان....، حديث:134

2 حسن ـ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب في رد الوسوسة، حديث:5110(موقوف عن ابن عباس)

3 صحيح ـ الأدب المفرد، باب فضل الدعاء، حديث:716

سے معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے۔ [1]

شیطان کب بھاگتا ہے؟

1. شیطان سے اللہ کی پناہ مانگی جائے۔ [2]
2. جب اذان ہو۔ [3]
3. مسنون اذکار کرنے سے۔
4. قرآن کریم کی تلاوت کرنے سے۔

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ''تم اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بلاشبہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کی جائے۔'' [4]

اسی طرح جو چیزیں شیطان کو دور کر دیتی ہیں ان میں صبح وشام کی دعائیں، گھر میں داخل ہونے اور گھر سے باہر نکلنے کی دعائیں، مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے باہر نکلنے کی دعائیں اور دیگر تمام دعائیں شامل ہیں جو شریعتِ مطہرہ سے ثابت ہیں، مثلاً: سوتے وقت آیت الکرسی اور سورۂ بقرہ کی

---

[1] صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الوتر، باب فی الاستغفار، حديث:1521، وجامع الترمذي، الصلاة، باب ماجاء فی الصلاة عند التوبة، حديث:406۔ لیکن شرط یہ ہے کہ توبہ خالص ہو۔ اور خالص توبہ یہ ہے کہ (1) وہ جس گناہ سے توبہ کر رہا ہے، پہلے اسے ترک کرے (2) اس پر سخت ندامت کا اظہار کرے (3) آئندہ اسے نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرے (4) اگر اس کا تعلق بندوں کے حقوق سے ہے تو اس کی تلافی بھی کرے۔

[2] صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، باب من رأى الاستفتاح بسبحانك اللهم وبحمدك، حديث:775، وجامع الترمذي، كتاب الصلاة، باب مايقول عند افتتاح الصلاة؟ حديث:242، وسورة المؤمنون 23:97،98

[3] صحيح البخاري، كتاب الأذان، باب فضل التأذين، حديث:608، وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب فضل الأذان....، حديث:389

[4] صحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب إستحباب صلاة النافلة فی بيته....، حديث:780

آخری دو آیتیں پڑھے۔

جو شخص سو دفعہ یہ دعا پڑھتا ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت ہے اور ہر تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“

وہ پورا دن شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔ [1]

دجال سے محفوظ رہنے کے وظائف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص سورۂ کہف سے شروع کی دس آیتیں حفظ کرے گا، وہ دجال سے محفوظ ہو جائے گا۔“ [2]

اسی طرح ہر نماز کے آخری تشہد میں دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا بھی اس سے تحفظ کا باعث ہے۔ [3]

بدشگونی سے اظہارِ براءت کے لیے دعا:

اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

”اے اللہ! نہیں ہے کوئی بدشگونی، مگر تیری یہ بدشگونی (تیرے ہی حکم سے) اور نہیں ہے کوئی بھلائی مگر تیری

---

1. صحيح البخاري، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده، حديث:3293، وصحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حديث:2691

2. صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب فضل سورة الكهف....، حديث:809

3. صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب ما يستعاذ منه في الصلاة، حديث:588

ہی بھلائی (تیری ہی شیت سے) اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"[1]

اپنی نظر لگ جانے کااندیشہ ہو تو کیا کہے؟

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی یا اپنے ہاں یا اپنے مال میں خوش کن چیز دیکھے تو اسے برکت کی دعا کرنی چاہیے کیونکہ نظر (لگ جانا) حق ہے۔"[2]

ایسے شخص کے لیے دعا جسے گالی یا تکلیف دی ہو

بشری تقاضے کے تحت اگر آپ ﷺ نے کسی پر ناراض ہو کر اس کے متعلق نازیبا الفاظ کہہ دیتے تو پھر اس کے لیے یہ دعا کرتے:

اَللّٰهُمَّ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهٗ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهٗ قُرْبَةً اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

"اے اللہ! جس کسی مومن کو میں نے برا بھلا کہا، پس تو اسے اس (مومن) کے لیے قیامت کے دن اپنی طرف سے قربت کا ذریعہ بنا دے۔"[3]

★★★★★★★★★★★★★★

---

1 صحيح (السلسلة الصحيحة: 1065) مسندأحمد: 7045۔ عمل اليوم والليلة لابن السنى، حديث:۲۹۰ میں ہے کہ بدشگونی (جو ناجائز ہے) کے مقابلے میں فال (نیک فالی) ہے، اسے نبی ﷺ نے پسند فرمایا ہے، اسی لئے ایک موقع پر ایک شخص سے آپ نے اچھا کلمہ سنا تو آپ کو اچھا لگا اور فرمایا: تیری فال ہم نے تیرے منہ ہی سے لی ہے۔

2 صحيح ۔ سنن ابن ماجه، كتاب الطب، باب العين، حديث:3509,3508

3 صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب قول النبي ﷺ....، حديث:6361، وصحيح مسلم، كتاب البروالصلة، باب من لعنه النبي ﷺ.....، حديث:2601

حج وعمرہ اور سفر کی دعائیں

سواری پر بیٹھنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ، فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

"اللہ تعالیٰ کے نام سے، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کر لینے والے نہیں تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے، سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے، سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! تو پاک ہے! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، پس تو مجھے معاف فرما دے، بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔" [1]

آغازِ سفر کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ

---

[1] صحيح ـ سنن أبي داود، كتاب الجهاد، باب مايقول الرجل إذا ركب؟حديث:2602، وجامع ترمذي، كتاب الدعوات، باب ماجاء ما يقول إذا ركب دابة؟ حديث:3446

فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کر لینے والے نہیں تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے، اپنے اس سفر میں نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جسے تو پسند فرمائے۔ اے اللہ! اس سفر میں تو ہی (ہمارا) ساتھی ہے اور (تو ہی ہمارا) جانشین ہے گھر والوں میں۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت، (اس کے) تکلیف دہ منظر اور مال اور گھر والوں میں بری تبدیلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سفر سے واپسی پر بھی یہی الفاظ کہتے اور ان میں یہ اضافہ کرتے:

آئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

”(ہم) واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے اور اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں۔“[1]

کسی شہر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَآ اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا

”اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ان چیزوں کے رب جن پر یہ سایہ کیے ہوئے ہیں! اور ساتوں زمینوں اور ان

[1] صحيح مسلم، الحج، باب استحباب الذكر إذا ركب دابته....، حديث:1342

چیزوں کے رب جنہیں یہ اٹھائے ہوئے ہیں! اور شیطانوں اور ان کے رب جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے! اور ہواؤں اور ان چیزوں کے رب جو انہوں نے اڑائی ہیں۔ میں تجھ سے اس بستی، اس کے باشندوں اور اس (بستی) میں موجود چیزوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس کے باسیوں کے شر سے اور (ان چیزوں کے) شر سے جو ان میں ہیں۔“ [1]

سواری پھسلنے کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ”اللہ کے نام کے ساتھ۔“ [2]

دورانِ سفر کی تسبیح

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب ہم بلندی پر چڑھتے تو تکبیر (اللہ اکبر) کہتے اور جب نیچے اترتے تو تسبیح (سبحان اللہ) کہتے۔ [3]

دورانِ سفر صبح کے وقت کی دعا

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَآئِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

”ایک سننے والے نے اللہ کی تعریف سنی اور ہم پر اس کے جو اچھے انعامات ہوئے (ان کا تذکرہ بھی سنا) اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن جا اور ہم پر مہربانی فرما، (ہم یہ دعا کرتے ہیں) اللہ کی پناہ میں آتے ہوئے آگ (کے عذاب) سے۔“ [4]

---

1. صحيح (الكلم الطيب: 179) صحيح ابن خزيمة، كتاب المناسك - باب الدعاء عند رؤية القرى اللواتي يريد المرء دخولها حديث:2565، والسنن الكبرى للنسائى كتاب السير- الدعاء عند رؤية القرية التي يريد دخولها، حديث: 8775
2. صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب، حديث:4982
3. صحيح البخاري، كتاب الجهاد والسير، باب التسبيح إذا هبط واديا، حديث:2993
4. صحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء، باب التعوذ من شرما عمل ومن شرما لم

دورانِ سفر یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

”میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔“ 1

سفر سے واپسی کی دعا

جب رسول اللہ ﷺ کسی جنگ یا حج سے واپس تشریف لاتے تو ہر بلند جگہ پر تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور ہر تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ ہم واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، (اور) اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے تمام (مخالف) گروہوں کو شکست دے دی۔“ 2

مقیم کی مسافر کے لیے دعا

1 أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

يعمل ، حديث2718

1 صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب في التعوذ من سوء القضاء....، حديث: 2708

2 صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب الدعاء إذا أراد سفرا أورجع، حديث:6385، وصحيح مسلم، كتاب الحج، باب مايقول إذا رجع من سفر الحج وغيره؟ حديث:1344

”میں تمہارے دین، تمہاری امانت اور تمہارے آخری عمل اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔“ [1]

❷ زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ

”اللہ تمہیں تقویٰ کا زادِ راہ عطا فرمائے، تمہارے گناہ بخش دے اور تمہارے لیے بھلائی آسان کر دے، تم جہاں بھی ہو۔“ [2]

مسافر کی مقیم کے لیے دعا

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ

”میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔“ [3]

سواری خریدنے والے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے یا اونٹ خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی پکڑے، پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

”اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر تو نے اسے پیدا کیا اور میں

---

[1] صحيح ـ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب ماجاء ما يقول إذا ودع إنسانا ؟ حديث: 3443

[2] صحيح ـ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب منه[دعاء: زودک الله التقوىٰ....]، حديث:3444

[3] صحيح ـ سنن ابن ماجه كتاب ، الجهاد، باب تشييع الغزاة ووداعهم، حديث:2825

تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔“ [1]

حج یا عمرے کا احرام باندھنے والا لبیک کیسے کہے؟

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ

”اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بلاشبہ ہر تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور تیری ہی بادشاہت ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔“ [2]

حجر اسود کے قریب جا کر اللہ اکبر کہنا

نبی کریم ﷺ نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا، جب آپ حجر اسود کے پاس آتے تو اس کی طرف، اپنے پاس موجود کسی چیز (خم دار چھڑی) کے ذریعے سے اشارہ کرتے اور ”اللہ اکبر“ کہتے۔“ [3]

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا

نبی کریم ﷺ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے:

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے

---

[1] حسن ـ سنن أبي داؤد، كتاب النكاح، باب في جامع النكاح، حديث:2160، وسنن ابن ماجه، كتاب التجارات، باب شراء الرقيق، حديث:2252

[2] صحيح البخاري، كتاب الحج، باب التلبية، حديث:1549، وصحيح مسلم، كتاب الحج، باب التلبية وصفتها ووقتها، حديث:1184

[3] صحيح البخاري، كتاب الحج، باب التكبير عند الركن، حديث:1613

عذاب سے بچا۔“ [1]

صفااور مروہ کے مقام پر پڑھی جانے والی دعا

رسول اللہ ﷺ جب صفا کے قریب ہوئے توفرمایا:

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ﴾

”بلاشبہ صفااور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں، میں وہیں سے شروع کرتا ہوں جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا۔“

پھر نبی ﷺ نے ”صفا“ سے آغاز فرمایا۔ اس کے اوپر چڑھتے گئے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھا، پھر قبلے کی طرف منہ کیااور اللہ تعالیٰ کی توحید اور کبریائی بیان کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور ہر تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے ہی نے (مخالف) گروہوں کو شکست دی۔“

پھر اس کے درمیان دعا فرمائی، اس طرح تین دفعہ کہا۔ حدیث لمبی ہے اور اس میں یہ بھی مذکور ہے کہ نبی ﷺ نے مروہ پر بھی ویسے ہی کیا جیسے صفا پر کیا۔ [2]

---

1. حسن ۔سنن أبي داؤد، كتاب المناسك، باب الدعاء فی الطواف، حديث1892
2. صحيح مسلم، كتاب الحج، باب حجة النبي ﷺ، حديث:1218

یوم عرفہ (9ذوالحجہ) کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب سے بہتر دعا یومِ عرفہ کی دعا ہے۔ اور (اس دن) جو کچھ میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا ہے، اس میں سب سے افضل یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور ہر تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“ [1]

مشعر حرام کے پاس ذکر واذکار

نبی ﷺ قصواء (اونٹنی) پر سوار ہو گئے۔ جب مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچے تو قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور کلمات توحید کہتے رہے۔ خوب روشنی ہونے تک یہیں ٹھہرے رہے، پھر سورج نکلنے سے پہلے یہاں سے روانہ ہو گئے۔ [2]

رمئ جمرات کے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر

رسول اللہ ﷺ تینوں جمرات کے پاس جب بھی کنکری پھینکتے ”اللہ اکبر“ کہتے۔ پھر آگے بڑھتے اور پہلے اور دوسرے جمرے کے بعد دعا بھی فرماتے۔ تاہم آخری جمرے کو رمی کرتے ہوئے ہر کنکری کے ساتھ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے اور اس کے پاس ٹھہرے بغیر واپس ہو جاتے۔ [3]

---

[1] حسن ـ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب في دعاء يوم عرفة، حديث:3585

[2] صحيح مسلم، كتاب الحج، باب حجة النبي ﷺ، حديث:1218

[3] صحيح البخاري، كتاب الحج، باب الدعاء عند الجمرتين....، حديث:1753، وصحيح مسلم، كتاب الحج ، باب رمي جمرة العقبة....، حديث:1296

جانور ذبح کرتے یا اونٹ نحر کرتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ﴿اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ﴾ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ

”(میں) اللہ تعالیٰ کے نام سے (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! یہ تیری ہی طرف سے اور تیرے ہی لیے ہے۔ اے اللہ! تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما۔“ [1]

★★★★★★★★★★★★★★

[1] صحیح مسلم، کتاب الأضاحی، باب استحباب استحسان الضحیة.....، حدیث:1966, 1967 قوسین والے الفاظ سنن ابن ماجہ: ۳۱۲۱ میں ہیں اور اسے شیخ البانی نے ضعیف قرار دیا ہے۔ آخری جملہ مسلم سے روایت بالمعنی ہے۔

کھانے پینے اور لباس سے متعلق دعائیں

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اسے بِسْمِ اللّٰهِ ”اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں)۔“ کہنا چاہیے اور اگر شروع میں کہنا بھول جائے تو اسے کہنا چاہیے: بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ

”اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں) اس کے شروع اور اس کے آخر میں۔“ [1]

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”جسے اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے، اسے کہنا چاہیے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ، وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ

”اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا کر اور ہمیں اس سے زیادہ بہتر کھلا۔“ [2]

جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے، اسے کہنا چاہیے: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ، وَزِدْنَا مِنْهُ

”اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس سے بھی زیادہ دے۔“ [3]

کھانے سے فراغت کے بعد کی دعائیں

1 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

---

1 صحيح۔ جامع الترمذي، كتاب الأطعمة، باب ما جاء فى التسمية.....، حديث:1858

2 حسن ۔ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب مايقول إذا أكل طعاما؟، حديث:3455

3 حسن ۔ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب مايقول إذا أكل طعاما؟، حديث:3455

"ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے یہ (کھانا) مجھے کھلایا اور مجھے یہ (کھانا) عطا کیا بغیر میری کسی طاقت کے اور بغیر میری کسی قوت کے۔"[1]

❷ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

"ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہت زیادہ، پاکیزہ اور اس میں برکت ڈالی گئی ہے، نہ (یہ کھانا) کفایت کیا گیا[2] (کہ مزید کی ضرورت نہ رہے) اور نہ اسے وداع کیا گیا[3] اور نہ اس سے بے نیاز ہوا جا سکتا ہے، اے ہمارے رب۔"[4]

مہمان کی میزبان کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

"اے اللہ! ان کے لیے ان چیزوں میں برکت عطا فرما جو تو نے ان کو دیں اور انہیں معاف فرما اور ان پر رحم فرما۔"[5]

---

1. حسن ـ سنن أبي داؤد، كتاب اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا؟ حديث:4023، وجامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب مايقول إذا فرغ من الطعام؟، حديث:3458
2. یعنی جو کچھ کھایا ہے، وہ مابعد کے لیے کافی نہیں ہے۔ بلکہ تیری نعمتیں برابر ہو رہی ہیں اور وہ کبھی ختم ہونے والی نہیں۔
3. یہ وداع (رخصت کرنے، چھوڑنے) سے ہے، یعنی یہ ہمارا آخری کھانا نہیں ہے بلکہ جب تک زندگی ہے، کھاتے رہیں گے۔
4. صحيح البخاري، كتاب الأطعمة، باب مايقول إذا فرغ من طعامه؟حديث:5458
5. صحيح مسلم، كتاب الأشربة، باب استحباب وضع النوى خارج التمر....، حديث:2042

پلانے والے کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاَسْقِ مَنْ سَقَانِيْ

”اے اللہ! اسے کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اسے پلا جس نے مجھے پلایا۔“ 1

نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا

”اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھل میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے شہر میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے صاع (ماپنے کے پیمانے) میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے مد میں برکت فرما۔“ 2

نیا لباس پہننے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ

”اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تجھی نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھی سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس کام کی بھلائی کا جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس کام کے شر سے جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے۔“ 3

---

1 صحيح مسلم، كتاب الأشربة، باب اكرام الضيف....، حديث:2055

2 صحيح مسلم، كتاب الحج، باب فضل المدينة....، حديث:1373۔ مد بھی صاع کی طرح ایک پیمانہ ہے۔ چار مدّوں کا ایک صاع ہوتا ہے۔

3 صحيح ۔ سنن أبي داؤد، كتاب اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا؟ حديث: 4020

نیا لباس پہننے والے کے لیے دعائیں

❶ تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللهُ تَعَالٰى

”تم اسے بوسیدہ کرو اور اللہ تعالیٰ (تمہیں) اس کے عوض اور دے۔“ [1]

❷ اِلْبَسْ جَدِيْدًا وَّعِشْ حَمِيْدًا وَّمُتْ شَهِيْدًا

”نیا لباس پہنو اور قابلِ تعریف زندگی بسر کرو اور تم شہید بن کر فوت ہو۔“ [2]

عام لباس پہننے کی دعا

لباس پہنتے وقت دائیں طرف سے شروع کرے۔ [3]

اور یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

”ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور مجھے میری ذاتی قوت اور طاقت کے بغیر یہ عطا کیا۔“ [4]

---

1. صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا ؟ حديث: 4020
2. صحيح ـ سنن ابن ماجه، كتاب اللباس، باب مايقول الرجل إذا لبس ثوبا جديدا ؟حديث: 3558
3. صحيح البخاري، كتاب الوضوء، باب التيمن في الوضوء والغسل، حديث:168
4. حسن ـ سنن أبي داؤد، كتاب اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا ؟حديث:4023

لباس اتارتے وقت کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ ”اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔“ [1]

★★★★★★★★★★★★★★

1 صحیح الجامع الصغیر، حدیث:3610

روزمرہ کی دعائیں

گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں

❶ بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

”(میں اس گھر سے) اللہ کے نام کے ساتھ (نکل رہا ہوں) میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔“[1]

❷ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ اَنۡ اَضِلَّ، اَوۡ اُضَلَّ، اَوۡ اَزِلَّ، اَوۡ اُزَلَّ، اَوۡ اَظۡلِمَ، اَوۡ اُظۡلَمَ، اَوۡ اَجۡھَلَ، اَوۡ یُجۡھَلَ عَلَیَّ

"اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں (اس بات سے) کہ میں گمراہ ہوجاؤں یا مجھے گمراہ کر دیا جائے، میں پھسل جاؤں یا مجھے پھسلا دیا جائے، میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ جہالت سے پیش آیا جائے۔“[2]

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ خَیۡرَ الۡمَوۡلِجِ وَخَیۡرَ الۡمَخۡرَجِ بِسۡمِ اللّٰہِ وَلَجۡنَا وَبِسۡمِ اللّٰہِ خَرَجۡنَا، وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلۡنَا

”اے اللہ! میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی بہتری کا سوال کرتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ ہم نکلے اور اپنے رب ہی پر ہم نے توکل کیا۔“ پھر اپنے

---

[1] صحيح ـ سنن أبي داوٗد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا خرج من بيته؟حديث:5095، وجامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب ماجاء ما يقول إذا خرج من بيته؟حديث:3426

[2] صحيح ـ سنن أبي داوٗد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا خرج من بيته؟حديث:5094، وجامع الترمذی، كتاب الدعوات، باب منه ، حديث:3427

گھر والوں کو سلام کہے۔"[1]

بازار میں داخل ہونے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور ہر تعریف اسی کے لئے ہے، وہی زندگی دیتا اور وہی مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، مرتا نہیں، اسی کے ہاتھ میں سب بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر (کامل) قدرت رکھتا ہے۔"[2]

چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ

"اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! تو اسے امن، ایمان، سلامتی، اسلام اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جسے تو پسند کرتا ہے، ہم پر طلوع فرما، اے ہمارے رب! اور (جس سے) تو راضی ہوتا ہے۔ (اے چاند!) ہمارا اور تمہارا رب اللہ ہے۔"[3]

روزہ افطار کرتے وقت کی دعائیں

1. ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

---

[1] ضعيف۔سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول الرجل إذا دخل بيته ؟حديث: 5096

[2] حسن۔ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب مايقول إذا دخل السوق؟ حديث: 3428

[3] صحيح۔ جامع الترمذي، الدعوات، باب مايقال عند رؤية الهلال؟حديث:3451

"پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہوگئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہوگیا۔" [1]

❷ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیری رحمت کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں، جس (رحمت) نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے کہ تو مجھے بخش دے۔" [2]

افطار کرانے والے کے لیے دعا

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

"روزے دار تمہارے ہاں افطار کرتے رہیں اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھاتے رہیں اور اللہ کے فرشتے تمہارے لیے دعائیں کرتے رہیں۔" [3]

نفلی روزے میں دعوت قبول نہ کرنے والے کی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جب تم میں سے کسی کو (کھانے کی) دعوت دی جائے تو اسے قبول کرنی چاہیے۔ اگر وہ روزہ دار ہو تو اسے دعا کرنی چاہیے اور اگر وہ روزے سے نہ ہو تو اسے کھانا چاہیے۔" [4]

---

[1] حسن۔ سنن أبي داؤد، كتاب الصيام، باب القول عند الإفطار؟حديث:2357

[2] ضعيف۔ سنن ابن ماجه، كتاب الصيام، باب في الصائم لاترد دعوته، حديث:۔1753238 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

[3] صحيح ۔سنن أبي داؤد، الأطعمة، باب فی الدعاء لرب الطعام....، حديث:3854، وسنن ابن ماجه، الصيام، باب فی ثواب من فطر صائما، حديث:1747

[4] صحيح مسلم، كتاب النكاح، باب الأمر بإجابة الداعی.....، حديث:1431

روزے دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے؟

اِنِّیْ صَآئِمٌ، اِنِّیْ صَآئِمٌ

”بلاشبہ میں روزے سے ہوں، بلاشبہ میں روزے سے ہوں۔“ [1]

چھینک کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے کہنا چاہیے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ”ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔“

اور اس کے دوست یا بھائی کو کہنا چاہیے:

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ”اللہ تم پر رحم فرمائے۔“

اور جب اس کا بھائی اسے یہ کہے تو وہ یہ کہے:

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

”اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔“ [2]

اگر کافر چھینک آنے پر **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** کہے تو کہا جائے:

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

---

1. صحيح البخاري، كتاب الصوم، باب فضل الصوم، حديث:1894، وصحيح مسلم، كتاب الصيام، باب حفظ اللسان للصائم، حديث:1151
2. صحيح البخاري، كتاب الأدب، باب إذا عطس كيف يشمت؟حديث:6224

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔" [1]

دلہا، دلہن کو مبارک باد دینے کی دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ

"اللہ تیرے لیے برکت کرے اور تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کو خیر (بھلائی) میں جمع کرے۔" [2]

شادی کرنے والے کی اپنی بیوی کو دعا

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے تو اسے یہ دعا کرنی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

"اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر تو نے اسے پیدا کیا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔" [3]

بیوی کے پاس آنے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

"اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان (مردود) سے بچا اور (اس اولاد کو بھی) شیطان سے بچا جو تو

---

1 صحيح۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، كيف يشمت الذمى؟ حديث:5038، وجامع الترمذي، كتاب الأدب، باب ماجاء كيف يشمت العاطس؟ حديث:2739

2 صحيح۔ سنن أبي داؤد ، كتاب النكاح، باب مايقال للمتزوج؟حديث:2130، وسنن ابن ماجة، كتاب النكاح، باب تهنئة النكاح، حديث:1905

3 حسن ۔ سنن أبي داؤد ، كتاب النكاح، باب في جامع النكاح، حديث:2160، وسنن ابن ماجة، كتاب التجارات، باب شراء الرقيق، حديث:2252

ہمیں عطا فرمائے۔"[1]

نومولود کی مبارکباد

بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي الْمَوْهُوبِ لَكَ وَشَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَبَلَغَ أَشُدَّهُ وَرُزِقْتَ بِرَّهُ

"اللہ تمہارے لیے اس بچے میں برکت دے جو تمہیں عطا کیا گیا ہے اور تم عطا کرنے والے کا شکر کرو اور (یہ بچہ) اپنی جوانی کی قوتوں کو پہنچے اور تمہیں اس کا حسنِ سلوک نصیب ہو۔"

مبارکباد سننے والا کیا جواب دے؟

دوسرا اس کے جواب میں کہے:

بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَزَاكَ اللهُ خَيْرًا وَرَزَقَكَ اللهُ مِثْلَهُ وَأَجْزَلَ ثَوَابَكَ

"اللہ تعالیٰ تمہارے لیے برکت دے اور تم پر برکت فرمائے اور اللہ تمہیں بہت بہتر بدلہ دے اور اللہ تمہیں اس جیسا عطا فرمائے اور تمہارا ثواب بہت زیادہ کرے۔"[2]

خوشخبری کی بات سننے والا کیا کہے؟

رسول اللہ ﷺ کے پاس اگر کوئی خوش کن خبر آتی تو آپ ﷺ فرماتے:

[1] صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب مايقول إذا أتى أهله؟حديث:6388، وصحيح مسلم، كتاب النكاح، باب ما يستحب أن يقوله عند الجماع، حديث:1434

[2] الأذكارللنووي، ص:349.۔ اس میں جو پہلی دعا ہے وہ حسن رضی اللہ عنہ سے موقوفا منقول ہے، جبکہ دوسری دعا کو امام نووی نے اپنے علماء کی طرف منسوب کیا ہے اور اس کی نسبت نبی ﷺ کی طرف نہیں کی ہے، اور یہ نبی ﷺ سے کسی حدیث میں ثابت بھی نہیں ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

”سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے جس کے انعام کے باعث ہی نیک کام مکمل ہوتے ہیں۔“ [1]

خوشی کے وقت کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ”اللہ پاک ہے، اور سب سے بڑا ہے۔“ [2]

خوشخبری ملنے پر سجدۂ شکر

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی خوش کن چیز کی اطلاع ملتی تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ ریز ہو جاتے۔ [3]

بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو ان الفاظ کے ساتھ اللہ کی پناہ میں دیتے:

اُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ

”میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے۔“ [4]

---

[1] حسن ۔ سنن ابن ماجة، كتاب الأدب، باب فضل الحامدين، حديث:3803

[2] صحيح البخاري، كتاب الغسل، باب عرق الجنب....، حديث:283، وكتاب الأذان، باب ما يحقن بالأذان من الدماء، حديث:610، وصحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء، باب كراهة الدعاء.....، حديث:2688

[3] صحيح ۔ سنن أبي داؤد ، كتاب الجهاد، باب فى سجود الشكر، حديث:2774، وسنن ابن ماجة، كتاب إقامة الصلوات، باب ما جاء فى الصلاة والسجدة عند الشكر، حديث:1394

[4] صحيح البخاري، كتاب أحاديث الأنبياء، باب10:حديث:3371

شام کے وقت بچوں کی نگرانی کا حکم

نبی ﷺ کا فرمان ہے: "جب رات کا اندھیرا چھا جانے لگے" یا فرمایا: "جب شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو روک لیا کرو کیونکہ اس وقت شیطان پھیلتے ہیں اور جب رات کا کچھ وقت گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو۔"[1]

جب مسلمان اپنی تعریف سنے تو کیا کہے؟

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَاغْفِرْلِي مَا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿وَاجْعَلْنِي خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ﴾

"اے اللہ! میری اس کی وجہ سے گرفت نہ فرمانا جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں اور مجھے وہ معاف فرما دے جو یہ نہیں جانتے اور مجھے اس سے زیادہ بہتر بنا دے جو یہ (میرے بارے) میں گمان رکھتے ہیں۔"[2]

مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف میں کیا کہے؟

نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی نے ہر صورت اپنے دوست کی تعریف کرنی ہو (بشرطیکہ وہ یہ چیز جانتا ہو) تو اسے یہ الفاظ استعمال کرنے چاہئیں: "میں سمجھتا ہوں کہ وہ شخص ایسے اور ایسے (مثلاً: متقی، نیک، عالم باعمل، دیانتدار وغیرہ) ہے، تاہم اللہ تعالیٰ اس کا محاسب ہے، میں اللہ تعالیٰ کے سامنے کسی کو پاک قرار نہیں دے سکتا۔"[3]

---

1. صحيح البخاري، كتاب الأشربة، باب تغطية الإناء ، حديث:5623، وصحيح مسلم، كتاب الأشربة، باب استحباب تخمير الإناء....، حديث:2012

2. صحيح۔ الأدب المفرد، باب ما يقول الرجل إذا زكي، حديث:761، وشعب الإيمان للبيهقي4/228، حديث:4876اور قوسین والے الفاظ بیہقی نے شعب الایمان میں ایک اور سند سے زیادہ روایت کیے ہیں۔

3. صحيح مسلم، كتاب الزهد، باب النهى عن المدح.....، حديث:3000

مغفرت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟

جو شخص کہے: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ "اللہ تجھے معاف فرمائے" اسے کہو: وَلَكَ "اور تجھے بھی معاف کرے۔" [1]

محبت کا اظہار کرنے والے کے لیے دعا

جو شخص کہے: إِنِّيْ أُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ "مجھے تم سے اللہ کے لیے محبت ہے۔" جواب میں دوسرا شخص کہے:

أَحَبَّكَ الَّذِيْ أَحْبَبْتَنِيْ لَهُ

"وہ ہستی (اللہ تعالیٰ) تم سے محبت کرے جس کی خاطر تم نے مجھ سے محبت کی۔" [2]

حسن سلوک کرنے والے کے لیے دعا

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا "اللہ تمہیں (اس سے) زیادہ بہتر بدلہ دے۔" [3]

برکت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟

بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ "اللہ تجھ میں برکت کرے" کہنے والے کو کہا جائے:

وَفِيْكَ بَارَكَ اللّٰهُ "اور اللہ تعالیٰ تجھ میں بھی برکت کرے۔" [4]

مال و دولت خرچ کرنے والے کے لیے دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ

---

1. صحيح (مختصر الشمائل : 20) مسند أحمد:20778،
2. حسن۔ سنن أبي داؤد ، كتاب الأدب، باب إخبار الرجل الرجل بمحبته إياه، حديث:5125
3. صحيح ۔ جامع الترمذي، البروالصلة، باب ماجاء فى الثناء بالمعروف، حديث:2035
4. صحيح۔ الأدب المفرد ، باب: كيف يدعو للذمي، حديث:1113

”اللہ تعالیٰ تیرے اہل وعیال اور مال و دولت میں برکت عطا فرمائے۔“ [1]

دوران مجلس کی دعا

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک ہی مجلس میں اٹھنے سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سو دفعہ (یہ کہتے ہوئے) گن لیا جاتا:

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ

”اے میرے رب! مجھے معاف فرما اور میری توبہ قبول فرما، بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا، انتہائی معاف کرنے والا ہے۔“ [2]

کفارۂ مجلس

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

”اے اللہ! پاک ہے تو اپنی تعریفوں کے سمیت، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔“ [3]

---

1. صحیح البخاري، کتاب البیوع، باب ماجاء في قول الله:[فاذا قضیت الصلوٰة---] حدیث:2049
2. صحیح - جامع الترمذي، کتاب الدعوات، باب مایقول إذا قام من مجلسه ؟ حدیث : 3434
3. صحیح - سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب فی كفارة المجلس، حديث4859، وجامع الترمذي، کتاب الدعوات، باب مایقول إذا قام من مجلسه؟حدیث:3433، السنن الکبری للنسائي6/113، حدیث10259، میں عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مجلس میں تشریف رکھتے یا قرآن کریم کی تلاوت فرماتے یا نماز پڑھتے تو اس کا اختتام ان الفاظ پر کرتے تھے۔

کثرت سے سلام کہنے کی تلقین

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”تم جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک کہ تم مومن نہیں ہو گے اور تم مومن نہیں ہو گے جب تک کہ تم باہم محبت نہ کرو گے۔ کیا میں تمہیں ایسا کام نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تم ایک دوسرے سے محبت کرو گے! آپس میں سلام کثرت سے کہو۔“ [1]

سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا قول ہے: تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو شخص انہیں جمع کر لے گا، وہ ایمان کو سمیٹ لے گا:

- اپنے آپ سے انصاف کرنا۔
- لوگوں کو بے دریغ سلام کہنا۔
- تنگدست ہونے کے باوجود (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنا۔ [2]

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ اسلام کا کون سا کام سب سے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”(سب سے بہتر عمل یہ ہے کہ) تم (لوگوں کو) کھانا کھلاؤ اور جسے تم پہچانتے ہو اور جسے نہیں پہچانتے (سب کو) سلام کہو۔“ [3]

کافر کے سلام کا جواب

نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”جب اہل کتاب (یہودی اور عیسائی) تمہیں سلام کہیں تو تم کہو:

وَعَلَيْكُمْ ”اور تم پر بھی۔“ [4]

---

[1] صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان أنه لا يدخل الجنة إلا المؤمنون.....، حديث:54

[2] صحيح البخاري، كتاب الإيمان، باب إفشاء السلام...، معلقاقبل الحديث:28

[3] صحيح البخارى، كتاب الإيمان، باب اطعام الطعام من الاسلام، حديث: 12، وصحيح مسلم، كتاب الايمان، باب بيان تفاضل السلام-----، حديث: 39

[4] صحيح البخاري، الاستئذان، باب كيف الرد على أهل الذمة بالسلام؟ حديث6258، وصحيح مسلم، السلام، باب النهي عن ابتداء أهل الكتاب بالسلام....، حديث:2163

قحط سالی سے بچاؤ اور بارش کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ

اے اللہ! تو ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو مددگار، خوش گوار، سرسبز کرنے والی (اور) مفید ہو، نقصان دہ نہ ہو، جلد ہو، نہ کہ دیر سے آنے والی۔" [1]

❷ اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا

اے اللہ! ہمیں بارش دے، اے اللہ! ہمیں بارش دے، اے اللہ! ہمیں بارش دے۔" [2]

❸ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَّحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ

"اے اللہ! اپنے بندوں اور اپنے چوپایوں کو پانی پلا اور اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے مردہ (بنجر، بے آباد) شہر کو زندہ کر دے۔" [3]

آندھی کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا

---

[1] صحيح ـ سنن أبي داؤد ، كتاب صلاة الاستسقاء، باب رفع اليدين في الاستسقاء، حديث:1169

[2] صحيح البخاري، كتاب الاستسقاء، باب الاستسقاء فى خطبة الجمعة....، حديث1014، وصحيح مسلم، كتاب صلاة الاستسقاء، باب الدعاء في الاستسقاء، حديث:897

[3] حسن ـ سنن أبي داؤد ، كتاب صلاة الاستسقاء، باب رفع اليدين فى الاستسقاء، حديث:1176

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔" [1]

❷ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے اور اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس چیز کے شر سے جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے۔" [2]

بادل گرجنے کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَآئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ

"پاک ہے وہ ذات کہ گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے ڈر سے (تسبیح کرتے ہیں)۔" [3]

بارش دیکھ کر کیا کہا جائے؟

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا "اے اللہ! (اس) بارش کو فائدہ مند بنا۔" [4]

A صحیح ـ سنن أبي داؤد ، الأدب، باب مایقول إذا ھاجت الریح؟ حدیث 5099,5097، وسنن ابن ماجة، کتاب الأدب ، باب النھي عن سب الریح، حدیث 3727 وکتاب الدعاء، باب ما یدعوبه الرجل إذا رأی السحاب والمطر؟ حدیث 3889، نبی اکرم ﷺ جب بادل یا آندھی دیکھتے تو فکرمندی کے آثار چہرۂ انور پر ظاہر ہوتے وجہ پوچھی گئی تو فرمایا: "مجھے یہ اندیشہ بے چین کرتا ہے کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو، بلاشبہ ایک قوم کو ہوا کے ذریعے سے عذاب دیا گیا تھا۔ اور ایک قوم نے عذاب دیکھا اور اس کے لوگ کہنے لگے: یہ بادل ہے اس میں بارش ہو گی سنن أبي داود، حدیث: 5098

2 صحیح مسلم، کتاب صلاة الاستقساء، باب التعوذ عند رؤیة الریح....، حدیث: 899

3 صحیح۔ الأدب المفرد ، باب إذا سمع الرعد، حدیث: 723۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جب بادل کی گرج سنتے تو باتیں چھوڑ دیتے اور یہ دعا پڑھتے۔

4 صحیح البخاری، کتاب الاستسقاء، باب مایقال إذا مطرت؟ حدیث: 1032

بارش کے بعد کی دعا

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰہِ وَرَحْمَتِہٖ

”ہم اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے ساتھ بارش سے نوازے گئے۔“ [1]

بارش ضرورت سے زائد ہو جائے تو کیا کہا جائے؟

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

”اے اللہ! ہمارے ارد گرد بارش برسا اور (اب) ہم پر نہ (برسا)۔ اے اللہ! ٹیلوں، پہاڑیوں، وادیوں کے درمیان اور درختوں کے اُگنے کی جگہوں پر (بارش برسا۔)“ [2]

مرغ بولنے کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان: ”جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالیٰ سے فضل کی دعا کرو۔“ (مثلاً: کہو:)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

”اے اللہ! تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔“

کیونکہ وہ فرشتے کو دیکھتا ہے۔ [3]

---

1 صحیح البخاری، کتاب الأذان، باب یستقبل الإمام..... حدیث:846،،وصحیح مسلم،کتاب الإیمان، باب بیان کفر من قال مطرنا بالنوئ،حدیث:71۔

2 صحیح البخاری، کتاب الاستسقاء، باب الاستسقاء فی خطبة الجمعة....،حدیث1014،وصحیح مسلم، کتاب صلاة الاستسقاء، باب الدعاء فی الاستسقاء، حدیث: 897

3 صحیح ۔ سنن أبی داود، کتاب الأدب، باب فی الدیک والبهائم،حدیث:5102

گدھا رینکنے کے وقت کی دعا

اور جب تم گدھے کے رینکنے کی آواز سنو تو کہو:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

”میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔“

اس لیے کہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔ [1]

رات کو کتوں کے بھونکنے کے وقت کی دعا

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ”جب تم رات کے وقت کتوں کے بھونکنے اور گدھوں کے رینکنے کی آواز سنو تو ان سے اللہ کی پناہ میں آنے کی دعا کرو کیونکہ یہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جنہیں تم نہیں دیکھ پاتے۔“ [2]

بیمار پرسی کی فضیلت

نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ”جب کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی کی بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو وہ بیٹھنے تک جنت کے میووں میں چلتا ہے۔ جب وہ بیٹھتا ہے تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں۔“ [3]

---

[1] صحیح۔ سنن أبی داود، کتاب الأدب، باب فی الدیک والبهائم، حدیث:5102

[2] صحیح ۔ سنن أبی داود، کتاب الأدب، باب فی نهیق الحمیر ونباح الکلاب.....، حدیث: 5103

[3] صحیح۔ جامع الترمذی، الجنائز، باب ماجاء فی عیادة المریض، حدیث: 969،، وسنن ابن ماجه، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی ثواب من عاد مریضا، حدیث:1442

بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعائیں

❶ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللهُ

”کوئی حرج نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری (گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔“[1]

❷ ایک بہترین دم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی بیمار پرسی کرے جس کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو اور سات دفعہ یہ دعا پڑھے تو اسے عافیت مل جاتی ہے۔

أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ

”میں سوال کرتا ہوں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرشِ عظیم کا رب ہے کہ وہ تمہیں شفا عطا فرمائے۔“[2]

زندگی سے ناامید مریض کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَأَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيقِ الْأَعْلٰى

”اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔“[3]

❷ نبی کریم ﷺ وفات کے وقت اپنے ہاتھ پانی میں ڈال کر اپنے چہرۂ مبارک پر پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے تھے:

---

[1] صحيح البخارى، كتاب المرضى، باب عيادة الأعراب، حديث:5656

[2] صحيح۔ سنن أبى داود، كتاب الجنائز، باب الدعاء للمريض عند العيادة، حديث:3106، وجامع الترمذى، كتاب الطب، باب ما يقول عند عيادة المريض ؟ حديث: 2083۔

[3] صحيح البخارى، كتاب المرضى، باب تمنى المريض الموت، حديث 5674، وصحيح مسلم، فضائل الصحابة، باب فى فضائل عائشة أم المؤمنين رضى الله عنها، حديث:2444

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، یقیناً موت کی سختیاں ہیں۔“ 1

3 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق ہی سے۔“ 2

قریب الموت کو تلقین کرنے کا حکم

جس کا آخری کلام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں“ ہو وہ جنت میں جائے گا۔ 3

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ

---

1 صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب مرض النبی ﷺ ووفاته، حدیث:4449

2 صحیح۔ جامع الترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء ما یقول العبد إذا مرض؟ حدیث: 3430، وسنن ابن ماجه، کتاب الأدب، باب فضل لا إله إلا الله، حدیث:3794

3 صحیح۔ سنن أبی داود، کتاب الجنائز، باب فی التلقین، حدیث:3116

”اے اللہ !فلاں شخص کومعاف فرمااور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کادرجہ بلند فرمااور اس کے بعد اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں اس کا جانشین بن اور ہمیں اور اسے معاف فرمااے رب العالمین!اور اس کے لیے اس کی قبر میں کشادگی فرمااور اس کے لیے اس میں روشنی کر دے۔“[1]

وصلى الله وسلم وبارك على نبينا محمد وعلى اله وأصحابه أجمعين

★★★★★★★★★★★★★★

[1] صحيح مسلم، كتاب الجنائز، باب في إغماض الميت....، حديث:920

دیگر اہم دعائیں

❶ برے پڑوسی، بد اخلاق بیوی، نافرمان اولاد اور بد طینت دوست سے پناہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ، وَمِنْ زَوْجٍ تُشَيِّبُنِيْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ، وَمِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ رَبًّا، وَمِنْ مَالٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا، وَّمِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنُهُ تَرَانِيْ، وَقَلْبُهُ يَرْعَانِيْ، إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَإِذَا رَأَى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا

”اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے پڑوسی سے اور ایسی بیوی سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کر دے اور ایسی اولاد سے جو مجھ پر آقا بن بیٹھے اور ایسے مال سے جو میرے لیے باعث عذاب بن جائے اور ایسے چالباز دوست سے جس کی آنکھیں مجھے تک رہی ہوں اور اس کا دل میرے پیچھے پڑا ہو اور میری ہر نیکی کو دباتا جائے اور ہر برائی کو نشر کرتا جائے۔“ [1]

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السَّوْءِ، وَمِنْ لَيْلَةِ السَّوْءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السَّوْءِ، وَمِنْ صَاحِبِ السَّوْءِ، وَمِنْ جَارِ السَّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ۔

”اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے دن سے، اور بری رات سے، اور برے وقت سے، اور برے دوست سے اور مستقل رہائش والی جگہ پر برے پڑوسی سے۔“ [2]

---

❶ صحیح (سلسلہ صحیحہ : 3137) کتاب الدعاء طبرانی: 1339

❷ صحیح (سلسلہ صحیحہ : 1443) المعجم الکبیر للطبراني:810

❷ دین پر ثابت قدمی اور ایمان میں اضافہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَ أَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَ أَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَ أَسْئَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا، وَّلِسَانًا صَادِقًا، وَّأَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔

”اے اللہ میں تجھ سے دین پر ثابت قدمی اور رہدایت پر پختگی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والے اور تیری مغفرت کو لازم کرنے والے امور کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور اچھے انداز میں عبادت کرنے کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے سلیم دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں، جسے تو جانتا ہے، ہر اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہے اور تجھ سے (ان تمام گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہیں، بیشک تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔“ [1]

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

”اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر جما دے“ [2]

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ

”یا اللہ! دلوں کے پھرانے والے ہمارے دلوں کو پھیر دے اپنی اطاعت پر۔“ [3]

---

❶ صحیح (سلسلہ صحیحہ: 3228) معجم طبرانی کبیر: 7135۔

❷ صحیح ۔ جامع ترمذی : 3522۔

❸ صحیح مسلم : 2654۔

3 ایمان پر موت اور جنت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْـئَلُكَ إِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ، وَنَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ ﷺ فِيْٓ أَعْلٰى جَنَّةِ الْخُلْدِ۔

”اے اللہ! میں تجھ سے ارتداد سے پاک ایمان، ختم نہ ہونے والی نعمت اور ہمیشہ والی جنت کے اعلیٰ مقام میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔“ [1]

4 برے اخلاق سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ۔

”اے اللہ! میں تجھ سے بری عادتوں، برے کاموں اور بری خواہشوں سے پناہ مانگتا ہوں“۔ [2]

5 علم میں اضافہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ، وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ، وَزِدْنِيْ عِلْمًا

”اے اللہ! تو مجھے جو علم نصیب فرمائے اس سے مجھے فائدہ پہنچا اور مجھے وہ علم دے جو مجھے فائدہ دے اور میرے علم میں اضافہ فرما۔“ [3]

6 فقر و فاقہ اور ذلت سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

---

1. صحیح (سلسلہ صحیحہ : 2301) مسند احمد : 3797۔
2. صحیح۔ جامع ترمذی : 3591۔
3. صحیح ۔ سنن ابن ماجہ : 251۔

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی سے، قلت سے اور ذلت سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں ظلم کا ارتکاب کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔“ [1]

7 نفس مطمئنہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا

”اللہ! تو میرے نفس کو تقویٰ عطا کر، اسے (برائیوں سے) پاک کر دے، تو ہی بہترین پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مالک اور سرپرست ہے۔“ [2]

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ

”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو (یعنی جس میں خوف الٰہی نہ ہو)، اور ایسی دعا سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں جو سنی نہ جائے، اور اس نفس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں جو سیر نہ ہو، اور ایسے علم سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں جو فائدہ نہ پہنچائے، اے اللہ! میں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“ [3]

اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى، وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

”اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی، اور (دل کا) غنا مانگتا ہوں۔“ [4]

---

1 صحیح ۔ سنن ابو داود : 1544۔

2 صحیح ۔ سنن نسائی : 5458۔

3 صحیح۔ جامع ترمذی : 3482

4 صحیح مسلم : 2721

8 حوادث اور آفات سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ، وَالتَّرَدِّيْ، وَالْهَدْمِ، وَالْغَمِّ، وَالْحَرِيْقِ، وَالْغَرَقِ، وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَنْ أُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا، وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَمُوْتَ لَدِيْغًا

”اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ کسی اونچی جگہ سے گر جاؤں یا کوئی عمارت مجھ پر گر جائے یا غرق ہو جاؤں یا آگ میں جل مروں۔ اور اس بات سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں کہ مجھے مرتے وقت شیطان بد حواس کر دے۔ اور میں اس بات سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں کہ تیرے راستے میں (دوران جہاد میں) میدان جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہوا مارا جاؤں۔ اور اس بات سے بھی تیر پناہ میں آٹا ہوں کہ کسی زہریلی چیز کے ڈسنے سے مر جاؤں۔“ [1]

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے، تیری عافیت کے ہٹ جانے سے، تیری ناگہانی سزا سے اور تیری ہر طرح کی ناراضی سے۔“ [2]

9 فتنوں، مصائب اور ظالموں کے ظلم سے بچنے کی دعا

(1) اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا

---

1 صحیح ۔ سنن نسائی : 5532۔

2 صحیح مسلم : 2739

تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

”اے اللہ! ہمارے درمیان تو اپنا اتنا خوف بانٹ دے جو ہمارے اور ہمارے گناہوں کے درمیان حائل ہوجائے، اور ہمارے درمیان اپنی اطاعت وفرماں برداری کا اتنا جذبہ پھیلا دے جو ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے، اور ہمیں اتنا یقین دیدے جس کے سہارے دنیا کی مصیبتیں ہیچ اور آسان ہوجائیں، اور جب تک تو زندہ رکھ ہمیں اپنے کانوں اپنی آنکھوں اور اپنی قوتوں سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دیتا رہ، اور ان سب کو (ہماری موت تک) باقی رکھ، اور ہمارا قصاص اور ہمارا بدلہ ان سے لے جو ہم پر ظلم کرے، اور جو ہم سے دشمنی کرے اس کے مقابل میں ہماری مدد فرما، اور دنیا کو ہمارا بڑا مقصد نہ بنا دے، اور نہ ہمارے علم کی انتہا بنا (کہ ہمارا سارا سیکھنا سکھانا صرف دنیا کی خاطر ہو) اور ہم پر کسی ایسے شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔“ [1]

② رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ هُدَايَ إِلَيَّ، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا، لَكَ ذَاكِرًا، لَكَ رَاهِبًا، لَكَ مِطْوَاعًا إِلَيْكَ، مُخْبِتًا، أَوْ مُنِيبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ حُجَّتِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ

[1] حسن جامع ترمذی : 3502

قَلْبِيْ

"اے میرے رب! میری مدد فرما، میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر (جو مجھے تیری اطاعت سے روک دے۔) میری نصرت فرما، میرے خلاف کسی کی نصرت نہ کر۔ میرے حق میں تدبیر فرما، میرے خلاف تدبیر نہ کر۔ میری رہنمائی فرما اور ہدایت کو میرے لیے آسان فرما دے۔ اور جو میرے خلاف بغاوت کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرما، یا اللہ! مجھے بنا دے اپنا شکر گزار، اپنا ذکر کرنے والا، تجھی سے ڈرنے والا، ازحد اطاعت گزار اور بہت ہی تواضع کرنے والا۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول کر لے۔ میری خطائیں دھو ڈال۔ میری دعا قبول فرما۔ میری حجت قائم فرما دے۔ میرے دل کو ہدایت دے (اور ہدایت پر ثابت قدم رکھ) میری زبان کو حق پر مستقیم رکھ اور میرے دل سے میل کچیل (بغض، حسد اور کینہ وغیرہ) نکال دے۔"[1]

③ اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ، وَدَرَكِ الشَّقَآءِ، وَسُوْءِ الْقَضَآءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں مصیبت کی سختی، تباہی تک پہنچ جانے، قضا و قدر کی برائی اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔"[2]

⑩ تمام امراض سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُنُوْنِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ

"اے اللہ! میں پاگل پن، کوڑھ، پھلبہری اور دوسری بری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"[3]

1. صحیح ۔ سنن ابوداود : 1510۔
2. صحیح بخاری : 6347 ، صحیح مسلم : 2707
3. صحیح ۔ سنن نسائی : 5493۔

11 مال واولاد میں برکت کی دعا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي مَالًا وَّوَلَدًا وَّبَارِكْ لِي فِيهِ

''اے اللہ! مجھے مال عطا کر اور مجھے اولاد عطا کر اور میرے لئے اس میں برکت عطا فرما۔'' [1]

12 دنیاوآخرت کی تمام بھلائیاں حاصل کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّي فِي كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّي مِنْ كُلِّ شَرٍّ

''اے اللہ! میرے دین کو درست کر دے، جو میرے (دین و دنیا کے) ہر کام کے تحفظ کا ذریعہ ہے اور میری دنیا کو درست کر دے جس میں میری گزران ہے اور میری آخرت کو درست کر دے جس میں میرا (اپنی منزل کی طرف) لوٹنا ہے اور میری زندگی کو میرے لیے ہر بھلائی میں اضافے کا سبب بنا دے اور میری وفات کو میرے لیے ہر شر سے راحت بنا دے۔'' [2]

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ، أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّي، وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّي، اَللّٰهُمَّ وَأَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَأَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا

---

1 صحیح بخاری : 1982، صحیح مسلم : 662

2 صحیح مسلم : 2720

وَالْغَضَبِ، وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى، وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَّا يَنْفَدُ، وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ، وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ، وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ۔

''اے اللہ! میں تیرے علم غیب اور تمام مخلوق پر تیری قدرت کے واسطہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو جانے کہ زندگی میرے لیے باعث خیر ہے، اور مجھے موت دیدے جب تو جانے کہ موت میرے لیے بہتر ہے، اے اللہ! میں غیب وحضور دونوں حالتوں میں تیری مشیت کا طلب گار ہوں، اور میں تجھ سے خوشی و ناراضگی دونوں حالتوں میں کلمہ حق کہنے کی توفیق مانگتا ہوں، اور تنگ دستی وخوشحالی دونوں میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو، اور میں تجھ سے ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک کا طلبگار ہوں جو منقطع نہ ہو، اور میں تجھ سے تیری قضاء پر رضا کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے موت کے بعد کی راحت اور آسائش کا طالب ہوں، اور میں تجھ سے تیرے دیدار کی لذت، اور تیری ملاقات کے شوق کا طالب ہوں، اور پناہ چاہتا ہوں تجھ سے اس مصیبت سے جس پر صبر نہ ہو سکے، اور ایسے فتنے سے جو گمراہ کر دے، اے اللہ! ہم کو ایمان کے زیور سے آراستہ رکھ، اور ہم کو راہ نما اور ہدایت یافتہ بنادے۔''[1]

13 قیامت کے دن بلند مقام حاصل کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاجْعَلْنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِكَ مِنَ النَّاسِ وَأَدْخِلْنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُدْخَلًا كَرِيمًا.

''اے اللہ! مجھے بخش دے اور قیامت کے دن مجھے اپنی بہت سی مخلوق سے بلند تر درجہ عطا فرما، اور قیامت کے دن مجھے اچھا مقام عطا فرما۔''[2]

---

1 صحيح ۔ سنن نسائی : 1305۔

2 صحيح بخاري:4323، صحيح مسلم،: 2498